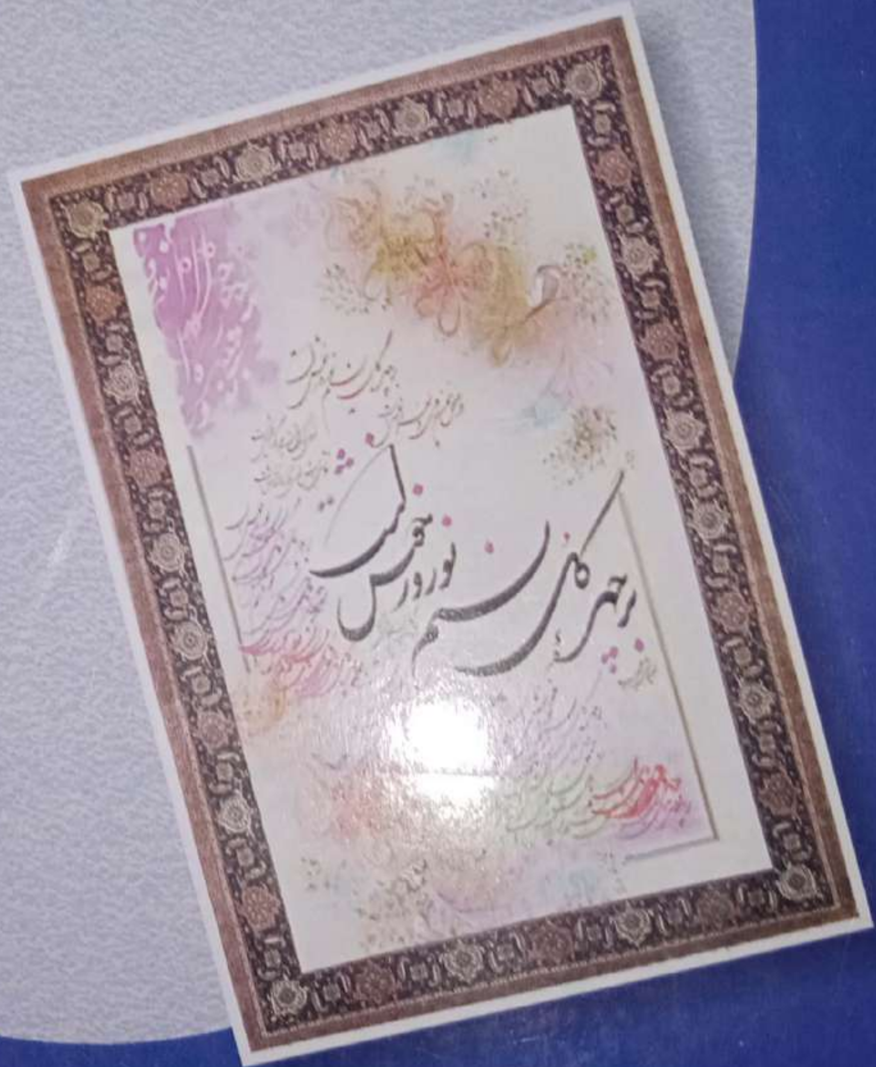
بوستانِ فارسی

جلد دوم



جامعۂ تعلیماتِ اسلامی پاکستان

توانا بود هر کہ دانا بود
ز دانش دلِ پیر بُرنا بود

بوستان فارسی

جلد دوم

تالیف : غلام حسن مفتی



جامعہ تعلیماتِ اسلامی پاکستان
پوسٹ بکس ۵۴۲۵ - کراچی - پاکستان

کچھ اپنے بارے میں

حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید ابو القاسم خوئیؒ نے ۱۹۷۷ء میں جامعہ تعلیمات اسلامی پاکستان کی بناء رکھی تھی۔ یہ ادارہ اب حضرت آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ کی سرپرستی میں کوشش کر رہا ہے کہ حتی الامکان معتبر اسلامی لٹریچر دنیا تک پہنچایا جا سکے۔ اس ادارے کا مقصد دور حاضر کی روحانی ضرورتوں کو پورا کرنا، لوگوں کو محکم اسلامی علوم و معارف کی طرف متوجہ کرانا اور اُس گراں بہا علمی سرمائے کی حفاظت کرنا اور اسے اگلی نسلوں تک منتقل کرنا ہے جو اہلبیت رسولؐ نے ایک مقدس امانت کے طور پر ہمارے سپرد کیا ہے۔

الحمد للہ یہ ادارہ اب تک اردو اور انگریزی زبانوں میں عراق، ایران، لبنان، افغانستان، سوڈان، مصر، یمن اور تیونس کے علماء اور دانشوروں کی سیکڑوں کتابیں شائع کر چکا ہے جو اپنے مشمولات اسلوب بیان اور طباعت کی خوبیوں کی بنا پر فردوس کتب میں نمایاں مقام حاصل کر چکی ہیں۔

ہمیں امید ہے کہ نشر و اشاعت کا یہ سلسلہ انشاء اللہ انسانیت کو صراط مستقیم کی شناخت کرواتا رہے گا۔

علاوہ ازیں یہ ادارہ ایک ہزار سے زائد مدارس و مکاتب میں زیر تعلیم نونہالوں اور نوجوان لڑکوں اور لڑکیوں کو اسلامی تعلیم کے زیور سے آراستہ کرنے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے۔

اسلام کی دعوت ایک ایسا کام ہے جس کو فروغ دینے کے لئے تمام مومنین کو باہمی تعاون کرنا چاہیئے۔ ادارہ آپ سب کو اس کارِ خیر میں تعاون کرنے کی دعوت دیتا ہے تاکہ اسلامی تعلیمات کو دنیا میں عام کیا جا سکے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بحق محمدؐ و آل محمدؑ ہم سب پر اپنی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائے۔

شیخ یوسف علی نفسی

وکیل آیت اللہ العظمیٰ سید علی حسینی سیستانی دام ظلہ العالی

فهرست

حصه دوم

رہنمائے کتاب

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡم

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰہِ الَّذِیۡ عَلَّمَ بِالۡقَلَمۡ ، عَلَّمَ الۡاِنۡسَانَ مَالَمۡ یَعۡلَمۡ ، وَصَلَّی اللّٰہُ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِہٖ وَسَلَّمۡ

فارسی عالم اسلام کی ایک بڑی زبان ہے جو ایران ، تاجکستان ، ازبکستان اور افغانستان میں بولی اور سمجھی جاتی ہے۔ ہماری قومی زبان اردو میں جتنا بھی علمی اور ادبی سرمایہ ہے وہ عربی اور فارسی زبان ہی کا مرہون منت ہے۔ جس طرح سے فارسی زبان نے عربی زبان کی مدد سے اپنی شیرینی اور چاشنی میں اضافہ کیا ہے اسی طرح اردو نے بھی فارسی زبان سے استفادہ کیا ہے اور فارسی زبان نے اردو زبان کو زینت بخشی ہے۔ ہم اردو کی تشبیہات اور ذخیرہ الفاظ کو فارسی زبان سمجھے بغیر نہیں سمجھ سکتے۔ اس کتاب ''بوستان فارسی'' کا مقصد فارسی زبان سیکھنے والے طالب علموں کو مدد فراہم کرنا ہے۔

''بوستان فارسی'' دو جلدوں پر اور ہر جلد دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلی جلد میں بنیادی معلومات دی گئی ہیں جبکہ دوسری جلد لغت اور گرامر سے متعلق بحثوں پر مبنی ہے ۔ فارسی زبان مذکر اور مؤنث ، حرف تعریف اور تثنیہ ، جمع کی گوناگوں قسموں سے بھی عاری ہے اس لیے فارسی سیکھنا بہت آسان ہے۔

''بوستان فارسی'' پڑھانے کے سلسلے میں اساتذہ کرام کی رہنمائی کے لیے ذیل میں کچھ اصول درج کیے جاتے ہیں :

(۱) استاد کو چاہیے کہ جہاں تک ممکن ہو ترجمہ نہ کریں لیکن اگر کوئی لفظ ایسا آجائے جو بغیر ترجمے کے سمجھانا مشکل ہو تو ترجمے سے کام لے سکتے ہیں یا تصویروں سے سمجھا سکتے ہیں۔

(۲) ہر درس کے آخر میں جدید الفاظ مترادف اور متضاد کلمات کی صورت میں دیئے گئے ہیں۔ استاد پہلے اونچی

آواز میں جدید الفاظ کو پڑھ کر سنائے ، پھر طلبا و طالبات سے فرداً فرداً پڑھنے کے لئے کہے۔استاد کو چاہیے کہ غلط تلفظ کرنے کی صورت میں وہ طلبا کی اصلاح کرے ، پھر ہر طالبعلم صحیح تلفظ دہرائے۔

(۳) ہر درس بلا استثناء ہر طالب علم سے پڑھوایا جائے اور ہر درس میں دی ہوئی مشق کو مکمل کرایا جائے۔فارسی جملوں کا اردو میں اور اردو جملوں کا فارسی میں ترجمہ کرایا جائے تاکہ ترجمے کی بھی مشق ہو۔

(۴) اگر طلباء زیادہ ہوں تو ایک دن ان کو سبق پڑھایا جائے اور اسے سمجھنے اور زبانی سوال جواب کے بعد ہر طالب علم کچھ سطریں پڑھے جبکہ باقی طلباء بلند آواز میں اس کو دہرائیں۔

(۵) کتاب کی ترتیب ایسی رکھی گئی ہے کہ ہر درس کے آخر میں مشقیں لکھ دی گئی ہیں ۔آسان مشقوں کو جنہیں حل کرنے کے لئے زیادہ غور وفکر کرنے کی ضرورت نہیں انہیں کلاس ہی میں حل کرائیں۔اور مشکل مشقوں کو حل کرنے کے لئے کیونکہ زیادہ غور وفکر کی ضرورت ہے لہٰذا طلباء کو Homework کے طور پر دیں۔ دوسرے دن ان کی لکھی ہوئی مشق دیکھیں اور غلطیوں کی اصلاح کریں اور بعض طلباء سے ان کی لکھی ہوئی ایک ایک مشق باآواز بلند پڑھوائیں اور استاد ان کی غلطیوں کو درست کرے اور دوسرے طلباء بھی اپنی اپنی کاپیوں میں اصلاح کر لیں۔

(۶) استاد درس کے دوران صرف فارسی ہی میں گفتگو کرے اور شاگردوں کو بھی فارسی میں گفتگو کرنے اور سوال کرنے کا شوق دلائے۔

(۷) ہر درس کو پڑھانے سے پہلے آپ اپنے ذہن میں ایک خاکہ بنالیں کہ آپ اسے کس طرح آسان طریقے سے سمجھا سکتے ہیں۔

(۸) طلباء و طالبات کو فارسی کتب و رسائل پڑھنے کے علاوہ ریڈیو اور ٹی وی سے فارسی نشریات سننے اور دیکھنے کی ترغیب دی جائے تاکہ وہ فارسی لہجے میں بات کرنا سیکھ جائیں۔

(۹) اگرچہ اس کتاب کی تدوین میں بڑی محنت کی گئی ہے اس کے باوجود یہ کہنا ممکن نہیں کہ یہ کتاب ہر طرح کی غلطیوں سے پاک ہے۔ لہٰذا قارئین سے گذارش ہے کہ وہ اس کتاب میں کوئی لفظی یا تکنیکی غلطی دیکھیں تو ہمیں ضرور مطلع فرمائیں۔

(نوٹ) بوستان فارسی کی تالیف میں یداللہ ثمرہ کی کتاب ''آموزش زبان فارسی (آزفا)'' سے مدد لی گئی ہے جس کے لیے میں اس کتاب کے مؤلف کا شکر گزار ہوں۔

غلام حسن مفتی

حصه اول

درس ۱

مناجات

یاربّ ! گناه اهل جهان را به ما ببخش
مارا سپس به رحمت بی منتها ببخش

گفتی که مُستجاب کنم گر دُعا کنی
توفیق هم عطا کن وحال دعا ببخش

بگذر از آن گناه که سدّ ره دعاست
هم بردعای ما اثری برملا ببخش

قصدازدعا ، اجابت امراست ، ورنه من
خودکیستم که با تو بگویم خطا ببخش

ما را امید عفو تو مغرور کرد و بس
گر شُد خطا،بدین سخن بی ریا ببخش

دل های ما که تیره شدازز نگ معصیت
یارب ! به نورمعرفت خود، صفا ببخش

اشک ندامتی نفشاندیم اگر زچشم
ما را به چارده گهر پربها ببخش

روزیکه هر کسی به شفیعی برد پناه
ما را به آبروی شه انبیاء ببخش

گر از خواص امت مرحومه نیستیم
ما را به لطف عام شه اولیا ببخش

ما را از اهل بیت ولایت امید ها ست
تقصیر ما به حرمت خیر النسا ببخش

هر کار کرده ام ، همه بدبوده و غلط
یارب مرا تو بر حسن مجتبیٰؑ ببخش

تا بر حسینؑ عقل سلیم اقتدا کنیم
عصیان ما به خامس آل عبا ببخش

(صابر ہمدانی)

معانی کلمات جدید

- مناجات ■ عرض نیاز بدرگاه خدا
- گناه ■ نافرمانی ، کاربد ، جرم
- سپس ■ ازپس ، پس از آن ، اس کے بعد
- رحمت ■ مهر و شفقت ، بخشایش و احسان
- منتها ■ پایان ، آخر
- مستجاب ■ قبول شده ، اجابت شده
- اقتداء ■ پیروی ، تقلید کردن
- توفیق ■ کسی را بکاری مدد کردن ، بکاری دست یافتن

بگذر	ببخش
سدّ	حائل میان دو چیز
ره	راه ، طریق
اثر	نشان ، علامت ، نشان قدم
برملا	آشکارا ، هویدا
قصد	مقصود ، عزم ، میانه روی
ورنه	وگرنه ، اگرنه
اجابت	قبول کردن ، حاجت برآوردن
خطا	سهو ، اشتباه
مغرور	متکبر ، خودخواه
ریا	دوروئی ، نفاق ، ترک اخلاص در عمل
تیره	سیاه ، تاریک
زنگ	چرک آهن
معصیت	گناه ، نافرمانی
صفا	پاکیزگی ، طراوت ، آشتی
ندامت	پشیمانی ، تأسف
افشاندن	پاشیدن ، پراکندن ، نثار کردن
ز	از
گهر	گوهر ، یاقوت ، الماس وغیره
پُربها	گرانبها ، پُرارزش
بها	قیمت ، ارزش ، نرخ

پناه	امان ، حامی
شه	رئیس ، سلطان ، پادشاه
خواص	بزرگان قوم
امت مرحومه	گروه پیروانان رحم شده مسلمانان .
لطف	نرمی ، مهربانی ، نیکوکاری
تقصیر	گناه ، کوتاهی ، خطای عمدی
حرمت	آبرو ، عزت ، احترام
عصیان	نافرمانی ، سرکشی
آل عبا	پنج تن: محمد، علی ،فاطمه، حسن، حسین علیهم السلام

متضاد

گناه	ثواب
خواص	عوام
عصیان	اطاعت
اجابت	رد
صفا	بی صفا
خطا	صواب
ریا	اخلاص
پُربها	بی بها
گهر	بی گهر
تقصیر	بی تقصیر

نکته های مهم در مورد (مناجات):

۱- این مناجات ۱۲ بیت دارد.
۲- هربیت ۲ مصرع دارد.
۳- درپایان مصرع دوّم هر بیت کلمه (ببخش)تکرارشده است.
٤- (اگر) به صورتِ (گر) ، (شاه) به صورت (شه) ، (دعااست) به صورت (دعاست) و (اُمیدهااست) به صورت (اُمیدهاست) آمده است.
٥- (مستجاب می کنم) به صورت (مستجاب کنم)آمده است.یعنی پیشوند (می) حذف شده است.
٦- (من را) به صورت (مرا) و (برای) به صورت (بر) آمده است.

تمرین ۱

جلوی هریک از واژه های زیرمتضاد آن را بنوسید:

سفید	....	مرد	....
روز	....	زمین	....
بزرگ	....	پدر	....
چاق	....	برادر	....
کوتاه	....	دختر	....
سبک	....	لاغر	....
طلوع	....	شیرین	....

تمرین ۲

جلوی هریک از واژه های زیرمترادف آن را بنوسید:

داغ	....	دکان	....
خنک	....	دیدن	....
شور	....	فروشگاه	....
خوشبو	....	عجله	....
منزل	....	فقیر	....
پیشِ	....	زمین لرزه	....
زمین	....	درست	....

تمرین ۳

((مناجات)) رابا صدای بلند بخوانید وجواب سؤال های زیر را به صورت یک جملهٔ کامل بنویسید.

۱- اسامی آلِ عبا را به ترتیب بنوسید.

۲- مراداز خامس آلِ عبا کدام معصوم است؟

۳- مرادازاُمّت مرحومه، اُمّت کدام پیامبر است؟

۴- مراد از شه انبیاء وشه اولیاء کدام معصوم است؟

۵- معنیِ ((چارده گہر پربها)) چیست؟

درس ۲

حق مادر

زکریا ، پسرابراهیم ، باآنکه پدرومادر و همه فامیلش نصرانی بودندوخوداو نیز بر آن دین بود ، که در قلب خود تمایلی نسبت به اسلام احساس می کرد ، وجدان وضمیرش اورا به اسلام می خواند. آخر برخلاف میل پدر ومادر وفامیل ، دین اسلام اختیار کرد.

موسم حج پیش آمد. زکریای جوان به قصد سفر حج از کوفه بیرون آمد ودر مدینه به حضور امام صادق علیه السلام تشرف یافت. ماجرای اسلام خودرا برای امام تعریف کرد.وبه امام گفت:

" پدر و مادروفامیلم همه نصرانی هستند ، مادرم کوراست ، من باآنها محشورم وقهراً باآنها غذا هم می خورم تکلیف من دراین صورت چیست؟ "

" آیا آنها گوشت خوک مصرف می کنند؟ ".

" نه یاابن رسول الله، دست هم به گوشت خوک نمی زنند ".

" معاشرت تو با آنها مانعی ندارد".

آنگاه فرمود : " مراقب حال مادرت باش،تازنده است به او نیکی کن،وقتی که مرد جنازه اورا به کسی دیگر وامگذار،خودت شخصاً متصدی تجهیز او باش .دراینجا به کسی نگو که با من ملاقات کرده ای. من هم به مکه خواهم آمد، انشاء الله در منیٰ هم دیگر را خواهیم دید ".

جوان در منیٰ سراغ امام رفت. دراطراف امام ازدحام عجیبی بود. مردم مانند کودکانی که دورمعلم خود را می گیرند وپی درپی بدون مهلت سؤال می کنند،پشت سرهم از امام سؤال می کردند و جواب می شنیدند.

ایام حج به آخر رسید وجوان به کوفه مراجعت کرد. کمر به خدمت مادر بست،ولحظه ای از مهربانی و محبت به مادر کور خود فرو گزارنکرد ، بادست خود ، او را غذا می داد وحتیٰ شخصاً جامه ها وسرمادرراجستجو می کردکه شپش نگزارد. این تغییرروش پسر، خصوصاً پس از مراجعت از سفر مکه،برای مادر شگفت آوربود . یک روز به پسرخود گفت :

" پسرجان! تو سابقاً که در دین ما بودی و من و تو اهل یک دین و

مذهب به شمار می رفتیم،این قدر به من مهربانی نمی کردی؟ اکنون چه شده است که با اینکه من وتوازلحاظ دین و مذهب باهم بیگانه ایم،بیش از سابق با من مهربانی می کنی؟".

" مادرجان! مردی ازفرزندان پیغمبرما به من اینطور دستور داد".

" خودآن مرد هم پیغمبر است؟".

" نه ، او پیغمبرنیست،اوپسرپیغمبراست".

" پسرم! خیال می کنم خوداوپیغمبرباشد،زیرااینگونه توصیه ها وسفارشها جزاز پیغمبران ازناحیه کسی دیگری نمی شود".

" نه مادر ، مطمئن باش او پیغمبر نیست،اوپسرپیغمبراست. اساساً بعدازپیغمبرما پیغمبری به جهان نخواهد آمد".

" پسرم! دین تو بسیار دین خوبی است،ازهمه دینهای دیگر بهتر است. دین خودرابرمن عرضه بدار".(۱)

جوان شهادتین رابر مادرعرضه کرد. مادر مسلمان شد. سپس جوان آداب نماز را به مادر خود آموزش دادن. مادر فرا گرفت نماز ظهر وعصررا بجا آورد. شب شد توفیق نماز مغرب و عشاء نیز پیداکرد.

۱۔ اپنا دین مجھے بتاؤ

آخر شب ناگهان حال مادر تغییر کرد، مریض شد و به بستر افتاد. پسر را طلبید و گفت : " پسرم ! یک بار دیگر آن چیزهائیکه به من تعلیم کردی تعلیم کن ".

پسر بار دیگر شهادتین و سایر اصول اسلام یعنی ایمان به پیغمبر و فرشتگان و کتب آسمانی و روز بازپسین را به مادر تعلیم کرد. مادر همه آنها را به عنوان اقرار و اعتراف بر زبان جاری و جان به جان آفرین تسلیم کرد.

صبح که شد، مسلمانان برای غسل و تشییع جنازه آن زن حاضر شدند. کسی که بر جنازه نماز خواند و با دست خود او را به خاک سپرد، پسر جوانش زکریا بود. (۱)

۱ـ (اصول کافی، جلد ۲، صفحه ۱۶۱، ۱۶۰)

معانی کلمات جدید

حق ■ راست ، درست ، ضدباطل

فامیل ■ خانواده ، دودمان

نسبت ■ قرابت ، تعلق ، پیوستگی

وجدان ■ قوای باطنی ، نفس

ضمیر ■ باطن انسان ، وجدان ، راز

میل ■ رغبت کردن ، خمیدن ، میل(Mile)

پیش آمدن ■ نزدیک آمدن ، جلوآمدن ، نزدیک شدن

تشرف یافتن ■ بحضور بزرگی رسیدن ، شرف یافتن

ماجرا ■ حادثه ، شرح حال

کور ■ نابینا

محشور ■ هم صحبت ، گردآوردن

قهرًا ■ ازروی قهر یا زبردستی

خوک ■ سُوَر ، خنزیر

مصرف کردن ■ خوردن ، خرج کردن

معاشرت کردن ■ باهم زندگی کردن ، آمیختن

مراقب	■ مواظب ، نگهبان
واگذاشتن	■ ترک کردن ، تفویض کردن ، تسلیم کردن
متصدی شدن	■ بعهده گرفتن
سراغ کسی رفتن	■ دنبال کسی رفتن ، کسی را جستجو کردن
ازدحام	■ هجوم ، انبوه کردن
کودک	■ طفل ، پسریادخترخردسال
دور	■ گردش ، گردش کردن
مهلت	■ فرصت ، زمان دادن
پی درپی	■ متوالی ، متواتر ، یکی پس ازدیگری
رسیدن	■ آمدن ، واردشدن
کمر بستن	■ آماده شدن ، مهیاشدن
فروگزار	■ کوتاهی ، سستی ، غفلت
شپش	■ حشره ، درجامه وموهای انسان تولیدمی شود
شگفت آور	■ تعجب آور ، شگفت انگیز
بیگانه	■ اجنبی ، ناشناس ، غریب
عرضه داشتن	■ عرضه کردن ، ارائه دادن

فراگرفتن ▬ آموختن ، یادگرفتن ، عادت کردن

ناگهان ▬ بی خبر ، بی وقت ، ناگاه

بجا آوردن ▬ انجام دادن ، اطاعت کردن

افتادن ▬ بزمین خوردن ، ازپادرآمدن

سایر ▬ همه ، تمام

بخاک سپردن ▬ پنهان کردن ، زیرخاک نهفتن

اصول ▬ بنیادها ، ریشه ها

بازپسین ▬ واپسین ، روزقیامت

متضاد

حق ▬ باطل

دور ▬ نزدیک

بیگانه ▬ آشنا.

پشت سر ▬ جلو

کور ▬ بینا

همه ▬ بعض

جهان ▬ آخرت

تمرین ۱

از مصدرهای زیر حالِ اخباری و گذشتهٔ ساده بسازید:

مصدر	حال	حالِ اخباری	گذشتهٔ ساده
بخاک سپردن	بخاک سپار	....	....
زدن	زن	....	....
بجاآوردن	بجاآور	....	....
گرفتن	گیر	....	....
بستن	بن	....	....
گذاشتن	گذار	....	....
عرضه داشتن	عرضه دار	....	....
مصرف کردن	مصرف کن	....	....
معاشرت کردن	معاشرت کن	....	....
آمدن	آ	....	....
یافتن	یاب	....	....

تمرین ۲

پاسخ پُرسِشهای زیررا به صورت جملهٔ کامل بنوسید:

۱ـ دین پدرومادروهمه فامیل زکریا،پسرابراهیم چه بود؟

۲ـ زکریا در موسم حج به چه قصد وبه کُجا از کوفه بیرون رفت؟

۳ـ زکریابه امام صادق علیه السَّلام چه گفت واز امام چه پُرسید؟

٤ـ امام صادق علیه السَّلام در جواب سؤال زکریا چه فرمود؟

٥ـ امام به زکریادربارهٔ مادرش چه توصیه و سفارش کرد؟

٦ـ بادیدن مهربانی و شفقت پسر،مادربه زکریا چه گفت؟

۷ـ مادر دربارهٔ دین زکریا چه گفت؟

۸ـ اصول اسلام و اصول ایمان کدامند ، نام ببرید؟

۹ـ چه کسانی مادر زکریا را غسل وتشییع جنازه کردند؟

۱۰ـ چه کسی برجنازهٔ مادر زکریا نمازخواندواو را بخاک سپرد؟

۱۱ـ درس دوّم " حق مادر " راخلاصه کنید.

تمرین ۳

جلوی هریک از واژه های زیرمترادف آن را بنوسید:

توصیه	....	تکلیف	....
وجدان	....	معلم	....
دستور	....	مانند	....
آخرت	....	ماجرا	....
رسول	....	برخلاف	....
خانواده	....	دین	....

تمرین ۴

جلوی هریک از واژه های زیرمتضاد آن را بنوسید:

اسلام	....	مهربانی	....
بی خبر	....	باهم	....
بنیاد	....	نمی شود	....
گفتن	....	جستجو کردن	....
جوان	....	علم	....
نیست	....	تکلیف	....

درس ۳

اسمِ فاعِل

[فعل حال + ـَ نده = اسمِ فاعِل]

مصدر	فعل حال	ـَ نده	اسمِ فاعِل	معنیٰ
دیدن	بین	ـَ نده	بیننده	دیکھنے والا
فروختن	فروش	ـَ نده	فروشنده	بیچنے والا
نوشتن	نویس	ـَ نده	نویسنده	لکھنے والا
خوردن	خور	ـَ نده	خورنده	کھانے والا
خواندن	خوان	ـَ نده	خواننده	پڑھنے/گانے والا
شنیدن	شنو	ـَ نده	شنونده	سننے والا

ضربُ المثل: دوست همه کس، دوست هیچ کس نیست

تمرین ۱

از مصدرهای زیر اسمِ فاعِل بسازید:

مصدر	اسمِ فاعِل	مصدر	اسمِ فاعِل
گرفتن	....	زدن	....
بُردن	....	داشتن	....
دادن	....	پُختن	....
رفتن	....	ترسیدن	....
شکستن	....	خوابیدن	....

تمرین ۲

جاهای خالی را با اسمِ فاعل پُر کنید:

۱ـ .... این کتاب کیست؟ (نوشتن)

۲ـ اسمِ...........شیشه چیست؟ (شکستن)

۳ـ .... سرود ملّی (خواندن)

۴ـ .... روی این تخت کیست؟ (خوابیدن)

۵ـ این کتاب...........زیاد دارد. (خواندن)

تمرین ۳

باصدای بلند بخوانید وتکرار کنید:

مصدر	معنیٰ		فعلِ حال
سوختن	جلنا	←	سوز
بُردن	لیجانا	←	بَر
بُریدن	کاٹنا	←	بُر
مردن	مرنا	←	میر
کُشتن	قتل کرنا	←	کُش
ساختن	بنانا	←	ساز

۱ـ زنم چای درست می کرد که دستش سوخت.

۲ـ هرروزتِعدادی از مردم دُنیا از گرُسنگی می میرند.

۳ـ نان ها را از کارد نَبُرید.

٤ـ لطفاً اسباب تان را همراه خودتان بِبَرید.

۵ـ کُشتنِ آدمِ بی گناه حرام است.

٦ـ علی برای خودش خانه می سازد.

۷ـ این کشتی را کی ساخته است؟

درس ۴

۱۔ اسمِ معنیٰ (۱)

[صِفَت +ی = اسمِ معنیٰ]

معنیٰ	اسمِ معنا				صفت
سفیدی	سفیدی	=	ی	+	سفید
خوبصورتی	زیبایی	=	ی	+	زیبا
جوانی	جوانی	=	ی	+	جوان
بڑھاپا	پیری	=	ی	+	پیر
بدصورتی	زِشتی	=	ی	+	زِشت

ضربُ المثل: **عجله کار شیطونه**

جلد بازی شیطان کا کام ہے۔

ا۔ وہ اسم ہے جس کا وجود غیر پر موقوف ہو، جیسے: خوبصورت سے خوبصورتی

تمرین ۱

از صِفَت های زیر اسمِ معنا بسازید:

صفت	اسمِ معنا	صفت	اسمِ معنا
خوب	....	بد	....
بیمار	....	زرد	....
سُرخ	....	سیاه	....
سرد	....	گرم	....
روشن	....	تاریک	....
بزرگ	....	کوچیک	....

تمرین ۲

به فارسی بنوسید:

۱	ڈرائیونگ..........	۵	کڑوی..........	۹	پریشانی..........
۲	کھٹی..........	٦	خوبصورتی..........	۱۰	تازگی..........
۳	میٹھی..........	۷	تاریکی..........	۱۱	سُستی..........
٤	نمکین..........	۸	خشکی..........	۱۲	حیرانگی..........

۱ـ صِفَتِ نسبی (۱)

[اسم +ی = صِفَتِ نِسبی]

اسم				صِفَت نِسبی
پاکستان	+	ی	=	پاکستانی
اقتصاد	+	ی	=	اقتصادی
حسین	+	ی	=	حسینی
اندرون	+	ی	=	اندرونی
مُلک	+	ی	=	مُلکی

تمرین ۱

ازاسمهایِ زیر صِفَت نِسبی بسازید:

تهران	چوب	مشرق	آهن	لاهور	مشهد
آسمان	سنگ	غرب	آسیا	مُلتان	طِلا
زمین	شمال	بهار	پُول	ریشم	شیراز
قم	جنوب	پاییز	دریا	بحر	زمستان

۱ـ وہ صفت ہے جو کسی لگاؤ کے باعث کسی اسم میں پائی جائے۔ جیسے شیرازی، شہری وغیرہ

تمرین ۲

به فارسی بنوسید:

غیرمُلکی	....	بچپنا	....
بارانی	....	لڑکپن	....
برفانی	....	کمزوری	....
اندرونی	....	ضعیفی	....
بیرونی	....	گھریلو	....

تمرین ۳

باصدای بلند بخوانید وتکرار کنید:

۱- کَمی بخوابید بعد دوباره بخوانید.

۲- شهری بزرگ و قشنگ.

۳- او خانهٔ به این بُزُرگی را ندارد.

۴- لُطفًا یک کتابی دیگر برایم بخرید.

۵- مردی به سنّ پدرمن.

۶- اُتاقی به اندازهٔ میدان بازی.

درس ۵

زندگی نامه پیامبرانِ اُولُوالعزم

پیامبران اُولُوالعزم به ترتیب عبارتند از (۱) حضرت نوحؑ ، حضرت ابراهیمؑ ، حضرت موسیٰؑ ، حضرت عیسیٰؑ و حضرت محمدؐ وجهتِ نامیدنِ (۲) ایشان به اُولُوالعزم بخاطر اینکه دارایِ اراده های استوار و قوانینِ آسمانی بُوده اند و هر پیامبری که بعد از نوح ، ابراهیم ، موسیٰ و عیسیٰ علیهم السلام مبعوث می گشت، برشریعت وطریقه ای گام می نهاد (۳) که آنها آورده بودند.

حضرت نوح علیه السلام:

حضرت نوح علیه السلام اوّلین پیامبراُولُوالعزم است که حامل شریعت و کتاب مستقل بوده وهمچنین اوّلین پیامبر بعدازِادریسؑ است

۱۔ سے مراد ہیں ۲۔نام رکھنے کی وجہ ۳۔شریعت یا طریقہ پر چلے

وبه هنگام بعثت چهارصدسال سن داشت. شُغلِ او نجّاری ومردی بُلند قامت ، تنومند بُود و مرکز بعثت ودعوت او در شامات وفلسطین و عراق بوده است. نام اصلی اوعبد الغفّاربوده وپس از ماجرایِ طُوفان پانصد سال زندگی کرد وبه آبادانی شهرها پرداخت. قبر شریف حضرت نوح علیه السلام درنجف اشرف، کنارِ قبرِحضرت علی علیه السلام قرار دارد.

حضرت ابراهیم علیه السلام:

حضرت ابراهیم علیه السلام دوّمین پیامبرِ اُولُوالعزم است که دارای شریعت و کتابِ مُستقل بوده، آن حضرت سه هزار و سیصد و بیست سال بعدازهبوط آدم علیه السلام به دنیا آمد، اهل تاریخ نام پدرِ ابراهیمؑ را "تارخ" نوشته اند.

این پیامبر بزرگ در شهر "اور" ازشهرهای بابل به دنیا آمد. ابراهیمؑ هنوز متولد نشده بود که پدرش ازدنیارفت وآزرعمویِ ابراهیمؑ سرپرستی اورابه عهده گرفت. ابراهیم در ایّام نوجوانی مبارزه خود ، با نمرود و مردم بُت پرست را شروع کرد وبُت هایِ عبادتگاه رابه جز بُت بُزُرگ شکست. وی درسنّ سی و شش سالگی باساره ازدواج کرد. چون ساره نازابودوی کنیز خود هاجررا به ابراهیمؑ بخشید که از اوصاحب

فرزندی بنامِ اسماعیلؑ گردید. ابراهیمؑ و فرزندش اسماعیلؑ به دستور خداوند خانهٔ کعبه را بنا نهادند. وی سر انجام درسنّ صد و هفتادوپنج سالگی فوت کرد اورادرباغ عفرون دفن کردند واکنون مدفن اوشهرالخلیل ''درکشورفلسطین'' نام دارد.

حضرت موسٰی علیه السلام:

حضرت موسٰیؑ درزمان سلطان ''رعمسیس'' (فرعون) درمصر متولّد شد. وی از نسل حضرت ابراهیم علیه السلام وبا شش واسطه به آنحضرت می رسد. وپانصد سال بعد از ابراهیمؑ ظهور کرد و دُویست وچهل سال عمرنمود. وبرفرازِتلِ سُرخ رنگی درسرزمین های فلسطین به خاک سپرده شُد. حضرت موسٰی علیه السلام درکُودکی دردامانِ فرعون پرورش یافت، سپس ازمصر به مدین هجرت وبه مدت بیش از ده سال در آن سرزمین زندگی کردوبعداز مبعوث شدن به مقام نبوت، دوباره برای مبارزه با فرعون وفرعونیان به مصرباز گشت وسرانجام در این مبارزه پیروز، و بنی اسرائیل راازدست آنان نجات داد.

حضرت عیسٰی علیه السلام:

حضرت عیسٰی علیه السلام پنج هزاروپانصد وهشتاد وپنج سال

بعدازهبوط حضرت آدمؑ وپانصد سال ، قبل ازمیلاد پیامبراسلامؐ در سرزمین کوفه درکنارِ رود فرات به دنیاآمد.وبه گفتهٔ بعضی اُو در دهکده ناصره یابیت المقدس مُتولدگردید. ولادت او به طور معجزه به اذن خدا ، بدونِ پدر رُخ داد. مادرش حضرت مریمؑ است. عیسیٰؑ در سی سالگی در بیت المقدس به پیامبری مبعوث شد ودارای شریعت و کتابی به نام انجیل بود،او دارایِ معجزات فراوان ازجمله درمان نمودن بیماران ناعلاج و زنده کردن مردگان بود. سرانجام یهودیان پس از گذشت سی وسه سال از زندگی عیسیٰؑ تصمیم به قتلش گرفتند اما خداوند اورا از دستِ آنها نجات داد و به آسمان بُرد.

حضرت محمد صلّی اللهعلیه وآله وسلم:

حضرت محمد مصطفیٰ صلّی الله علیه وآله وسلم برترین پیا مبران و رسولان وخاتم آنهاست وپس از او پیامبری نخواهدآمد ، مشهور بین علمای امامیه آن است که ولادت پیامبراسلام درعام الفیل سال پانصد و هفتاد میلادی در هفده ربیع الاوّل روز جمعه بوده است.نام پدرش عبدالله ونام مادرش آمنه است.پیامبر گرامی اسلام در سِنّ بیست وپنج سالگی با حضرت خدیجه سلام الله علیها ازدواج کرد،ودرسنّ چهل سالگی به

پیامبری مبعوث شُد. پیامبر گرامی اسلامؐ بعداز بیست وسه سال انجام رسالت وتبلیغ در روز دوشنبه ، بیست وهشتم ماه صفر ، سال یازدهم هجرت در سنّ شصت و سه سالگی دارِفانی را وِداع گفت. برای آنحضرت معجزات ذکر شُده است و معجزه جاوید ایشان قرآن کریم است.

معانی کلمات جدید

زندگی نامه	■ بیوگرافی ، تاریخچۀ زندگی
اُولُوالعزم	■ پیغمبرانیکه صاحب کتاب وشریعت مستقل بودند
به ترتیب	■ ترتیب وار ، باترتیب
جهت	■ سبب ، طرف ، جانب
نامیدن	■ نام گذاشتن ، تسمیه
دارای	■ صاحب
حامل	■ حمل کننده (لانے والا ،اُٹھانے والا)
استوار	■ محکم ، مستحکم
مبعوث	■ فرستاده شده ، روانه شده
گشتن	■ شُدن ، گردیدن ، دورزدن

گام نهادن ■ قدم گذاشتن ، (راستے پر چلنا)

هنگام ■ زمان ، وقت

شغل ■ پیشه ، کار

تنومند ■ تناور ، پرزور

شامات ■ سوریه ، (شام)

ماجرا ■ حادثه ، (واقعه)

آبادانی ■ (توسیع وترقی)

هبوط ■ فرود آمدن ، نزول کردن

بعهده گرفتن ■ قبول کردن،عهده دار شدن(ذمه داری قبول کرنا)

مبارزه ■ جنگ ، جنگ کردن

وی ■ او ، (وه)ضمیر مفرد غائب

نازا ■ عقیم ، (بانجھ)

بخشیدن ■ دادن ، عطا کردن ،(بخشنا)

بنا نهادن ■ بنیاد ڈالنا ،تعمیر کرنا

اکنون ■ حالا ، این زمان (اب ،ابھی)

مدفن ■ محل دفن ، جای دفن

سلطنت ■ حکومت ، فرمان روائی ، پادشاهی

واسطه ■ واسط ، میانجی (پُشت)

فراز ■ بالا ، بلندی

تل ■ تپّه ، پشته ، (ٹیلہ)

دامان ■ دامن

پرورش یافتن ■ تربیت یافتن ، پرورش یافتن

سپس ■ از پس ، پس از آن ، بعد

بازگشتن ■ برگشتن ، مراجعت کردن

سرانجام ■ آخر کار ، عاقبت

پیروز ■ کامیاب ، فیروز ، فتح

نجات دادن ■ رها کردن

میلاد ■ روزتولد ، روزولادت

رود ■ نهربزرگ

دهکده ■ قریه ، خانه ای که در ده باشد

گردیدن ■ شدن

رُخ دادن ■ حادث شدن ، اتفاق افتادن

تصمیم گرفتن	■ عزم واراده کردن
خاتم	■ ختم کننده
عام الفیل	■ (جس سال حبشیوں نے خانہ کعبہ پر ہاتھیوں کے ذریعے حملہ کیا تھا)
دارفانی	■ سرای ناپایدار (فانی دنیا)
وداع گفتن	■ خداحافظی کردن ، خداحافظی
جاوید	■ پاینده ، همیشه ، ابدی ، دائمی

متضاد

بترتیب	■ بی ترتیب
پایداری	■ ناپایداری
جنگ	■ صلح
نازا	■ ولود
فراز	■ پایین
سرانجام	■ ابتداء ، آغاز
پیروزی	■ شکست
یوم ولادت	■ یوم وفات

دارِفانی ■ دار بقاء

جاوید ■ فانی ، زایل

نجات ■ قید

شکستن ■ ساختن ، تعمیر کردن

تمرین ۱

از مصدرهای زیر گذشتۂ نقلی و دور بسازید:

مصدر	معنیٰ	حال	گذشتۂ نقلی	گذشته دور
نام نهادن	نام رکھنا	نام بنه	....	....
بخشیدن	معاف کرنا	بِبَخش	....	....
باز گشتن	پلٹنا	بر گر	....	....
گام نهادن	رستہ پر چلنا	گام بنه	....	....
رُخ دادن	واقع ہونا	رُخ بده	....	....
ساختن	تعمیر کرنا	بساز	....	....

تمرین ۲

از صِفَت های زیر اسمِ معنا بسازید:

اولوالعزم	....	بُزُرگ	....
اشرف	....	بیمار	....
فرعون	....	فراوان	....
پیروز	....	رنگ	....
شریف	....	عفرون	....

تمرین ۳

از اسم های زیر صِفتِ نسبی بسازید:

اسرائیل	....	آدم	....
ابراهیمٔ	....	نجف	....
شام	....	مردم	....
فلسطین	....	اسماعیلٔ	....
آسمان	....	مصر	....

تمرین ۴

از مصدرهای زیر اسمِ فاعِل بسازید:

نجات دادن	....	شکستن	....
تصمیم گرفتن	....	فوت کردن	....
رُخ دادن	....	دفن کردن	....
بخشیدن	....	بُردن	....
وداع گفتن	....	ازدواج کردن	....

تمرین ۵

جلوی هریک از واژه های زیر متضاد آن را بنوسید:

مستقل	....	شکستن	....
شهر	....	کنیز	....
بلندقامت	....	بیش از	....
آدم	....	پیروزی	....
به دنیا آمد	....	زنده	....

درس ۶

شوهرداری (۱) چه ثوابی دارد؟

بیهقی ازاسماء دختریزیدانصاری نقل می کند که پیامبر صلّی الله علیه وآله و سلّم که در جمع اصحاب نشسته بود، آمدو گفت : پدرو مادرم به فدایت ! من به نمایندگی از طرف زن ها نزدشما آمده ام و فدایت شوم می دانم که هیچ زنی درشرق و غرب عالم نیست که سخن مرا بشنود مگر این که با من هم رای خواهد بود. خداوندتورابه حق ، سویِ مردان وزنان فرستاده وما هم به تووخدائی که تورافرستاده است ایمان آوردیم. ماطایفه زنان محدودومحصور هستیم واساس خانه های شما می باشیم وخواهش های شما رابرمی آوریم وفرزندان شما را حامله می شویم امّا شما مردها برما برتری های دارید. مثلاً نماز جمعه وجماعت می خوانید ، به عیادت بیماران می روید ، تشییع جنازه

۱ـ گهرداری ، خاتون خانه ، شوهرداری

می کنید وپیاپی به زیارت حج می روید و بالاتر ازهمه ای اینها ، جهاد در راه خداست. هر گاه مردی از شما برای حج یا عمره یا جهاد از خانه بیرون می رود ، ما اموال شما را حفظ می کنیم و پارچه های لباسهایتان را می بافیم وفرزندانتان را تربیت می کنیم. پس ، ای رسول خدا، آیا دراجروثواب شریک شما نیستیم؟.

پیامبر اکرم صلّی الله علیه و آله وسلّم کاملًا روبه اصحاب خود کردو فرمود : آیا تابه حال شنیده اید که زنی در پُرسش از امور دین خود به این خوبی بگوید؟ عرض کردند: ای رسولِ خدا ، گمان نمی کردیم که زنی تا بدین پایه برسد !

سپس پیامبر اکرم صلّی اللهعلیه و آله وسلّم روبه اسماء کردوفرمود: ای زن ، بر گردوبه زنانی که تورا به نمایندگی فرستاده اند اعلام کن که نیکوشوهرداری هریک از شما زنان وجلب رضایت مردش و پیروی کردن ازنظر موافق او (درکاری) با همه این اعمال (که برای مردان نام بردی) برابری می کند. اسماء درحالی که از شادی تهلیل (لااله الاالله) و تکبیر (الله اکبر) می گفت ، بر گشت. (۱)

۱ـ الدّرالمنثور : ۲/۵۱۸ منتخب میزان الحکمة : ۵۰۸

معانی کلمات جدید

جمع	گروه ، جمعیت ، همه
فداشدن	درراه کسی یامقصودی جان خودرادادن
هم رأی	یک رأی ، یکدل ، متفق الرأی
طایفه	گروه ، جماعت
محدود	چیزیکه حدونهایت داشته باشد
محصور	حصارشده ، بازداشته
اساس	بنیاد ، پایه
حامله	باردار ،آبستن ، زن باردار
پیاپی	پی درپی ، پشت سرهم
هرگاه	هروقت ، هرزمان
پارچه	یافته شده از پنبه ، پشم یاابریشم
بافتن	کپڑا ،قالین وغیرہ بُننا
کاملاً	تمامًا ، همگی ، سراسر
اموردین	کارهاوشغلهای دین
بدین	به این (بدین صفت ، بدین شکل)

گمان	■	ظن ، وهم ، رای ، خیال
نمایندگی	■	وکالت ، کارگزاری
اعلام	■	آگاهی ، خبردادن
نیکو	■	نیک ، خوب
شوهرداری	■	(خانه داری)
برآوردن	■	برداشتن
جلب کردن	■	کشانیدن ، آوردن
رضایت	■	قبول ، رضامندی ، اجازت
نظرموافق	■	هم رأی
شادی	■	شادمانی ، مسرّت

متضاد

عالم	■	جاهل
محصور	■	آزاد
برتری	■	کم تری
بالاتر	■	پایین تر
اجر	■	سزا

رضایت ـ نارضایتی

موافق ـ مخالف

شادی ـ غم

نیکو ـ زشت

تمرین ا

باصدای بلندبخوانید و تکرار کنید:

مصدر	حال	اسم فاعل	اسم مفعول
بافتن	باف	بافنده	بافته
فرستادن	فرست	فرستنده	فرستاده
نشستن	نشین	نشانند‌ه	نشسته
خواندن	خوان	خواننده	خوانده
برگشتن	برگرد	برگرداننده	برگشته

ضربُ المثل: عالمِ بی عمل ، زنبورِ بی عسل

تمرین ۲

ازصِفَت های زیر اسمِ معنا بسازید:

صفت	اسم معنیٰ	صفت	اسم معنیٰ
شاد	....	بیمار	....
خوب	....	تندرست	....
بد	....	همه	....
دین	....	برابر	....
پیامبر	....	مذهب	....

تمرین ۳

جلوی هریک از مصادر زیر متضاد آن را بنوسید

مصدر	متضاد	مصدر	متضاد
آمدن	....	خریدن	....
ایستادن	....	دادن	....
گفتن	....	مردن	....
بستن	....	بُردن	....

درس ۷

نعت رسولِ کریم (ص)

خوش رحمتی است یاران صلوات بر محمدؐ
گوئیم از دل و جان صلوات بر محمدؐ

گر مؤمنی و صادق،باماشوی موافق
کوری هر منافق صلوات بر محمدؐ

در آسمان فرشته ، مهرش بجان سرشته
برعرش خوش نوشته صلوات برمحمدؐ

بی شک علیؑ ولی بود،پرورده نبی بود.
شاه همه علیؑ بود ، صلوات بر محمدؐ

گفتیم با دل وجان با عاشقان خوبان
شادی روی یاران صلوات بر محمدؐ

و الله دیدهٔ من از نور اوست روشن
جان من است و من تن صلوات بر محمدؐ

گویم دعای سید، خوانم ثنای سید
جانم فدای سید صلوات بر محمدؐ

خوش گفت نعمت الله رمزی زلی مع الله
خوش گو بعشق الله صلوات بر محمدؐ

(شاه نعمت الله ولی)

معانی کلمات جدید

یاران	■	جمع یار ، دوست ، رفیق
صلوات	■	جمع صلاة بمعنٰی درود
		(اللهمَّ صلّ علی محمد و آلِ محمد)
گر	■	اگر
والله	■	قسم بخدا ، سوگند
مؤمنی	■	مؤمن هستی
اُوست	■	او است
کُوری	■	اسم معنٰی از کور

منافق	دو رو
مهر	محبت ، دوستی
سرشتن	مخلوط ساختن ، خمیر کردن
عرش	تخت ، قصر ، کاخ
خوش	خوب ، شاد ، نیک
ولی	مددکار ، یار ، نگهبان
پرورده	پرورش یافته ، تربیت یافته
دیده	چشم ، نگاه
تن	بدن ، جسم
خوبان	جمع خوب ، نیکو
ثناء	مدح ، ستایش ،درود
زلی	اشاره به حدیث نبوی لِیْ مَعَ اللهِ وَقْتٌ لَا یَسَعُهُ مَلَکٌ مُقَرَّبٌ
مع	همراه ، با
گو	بِگو
بعشق	باعشق
بیشک	بی شک ، بدون تردید

متضاد

مومن	منافق
کور	بینا
مهربان	نامهربان
عرش	زمین
دیده	نادیده
خوش	ناخوش
یار	دشمن
صادق	کاذب
نور	تاریکی
شاه	گدا
دعا	بددعا
شاد	غمگین
شک	یقین
ثنا	نفرین

تمرین ۱

ازصفت های زیر اسم معنیٰ بسازید:

صفت	اسم معنیٰ	صفت	اسم معنیٰ	صفت	اسم معنیٰ
عاشق	....	نور	....	صادق	....
خوش	....	رحمت	....	مهربان	....

تمرین ۲

حال اخباری وماضی ناتمام مصادرذیل راصرف کنید:

مصدر	معنیٰ	اسم فاعل	اسم مفعول
پروردن	پرورش کرنا	پرورنده	پرورده
تابیدن	چمکنا	تابنده	تابیده
کندن	کھودنا، اکھاڑنا	کننده	کنده
کشیدن	کھینچنا	کشنده	کشیده
ترسیدن	ڈرنا	ترسنده	ترسیده
کشتن	قتل کرنا	کشنده	کشته

درس ۸

فعل مجهول

[اسم مفعول + شُدن = فعل مجهول]

ماضی ساده

من دیده	+	شده	+	ام	=	دیده شدم	(میں دیکھا گیا ہوں)
توشناخته	+	شده	+	ای	=	شناخته شده ای	(تم پہچانے گئے ہو)
او کشته	+	شده	+	است	=	کشته شده است	(وہ مارا گیا ہے)
مافرستاده	+	شده	+	ایم	=	فرستاده شده ایم	(ہم بھیجے گئے ہیں)
شمابخشیده	+	شده	+	اید	=	بخشیده شده اید	(آپ بخشے گئے ہیں)
آنهادیده	+	شده	+	اند	=	دیده شده اند	(وہ دیکھے گئے ہیں)

منفی : من دیده نشده ام ، توشناخته نشده ای ، او کشته نشده است
مافرستاده نشده ایم ، شما بخشیده نشده اید ، آنها دیده نشده اند

حال اخباری

من دیده + می شو + م = دیده می شوم (میں دیکھا جاتا ہوں)

تو شناخته + می شو + ی = شناخته می شوی (تم پہچانے جاتے ہو)

او کشته + می شو + د = کشته می شود (وہ مارا جاتا ہے)

ما فرستاده + می شو + یم = فرستاده می شویم (ہم بھیجے جاتے ہیں)

شما بخشیده + می شو + ید = بخشیده می شوید (آپ بخشے جاتے ہیں)

آنها دیده + می شو + ند = دیده می شوند (وہ دیکھے جاتے ہیں)

منفی :

من دیده نمی شوم ، تو شناخته نمی شوی، او کشته نمی شود
ما فرستاده نمی شویم ، شما بخشیده نمی شوید ، آنها دیده نمی شوند

تمرین ۱

بشنوید و تکرار کنید:

- هیچ صدایی شِنیده نِمی شود.
- بِالأَخره چندتا پرنده در آسمان دیده شدند.

- بهتراست که کتابهاهرچه زودتربه کتابخانه بر گردانده شوند.(۱)
- هرسال صدهانفر به علت گرسنگی کشته می شوند.
- از من خواسته شده است که به شما کمک کنم .
- این لباس به وسیلهٔ خیّاط دوخته شده است .
- لازم نیست تمامِ این کتاب از اول تاآخرخوانده شود.
- مغازه ها به علت اعتصاب(۲)بسته شده اند.
- صدای شما خوب شنیده نمی شود.

تمرین ۲

جمله های زیر را مجهول کنید:

به عُنوانِ مِثال(۳) : من این کتاب را خواندم.

[این کتاب خوانده شد / این کتاب به وسیلهٔ من خوانده شُد.]

۱ـ بچه ها همهٔ مُوزهاراخوردند.

۲ـ لُطفاً بُلندترصحبت کنید ،صدایتان را نمی شنوم.

۱ـ گرداندن = پلٹانا ۲ـ ہڑتال ۳ـ مثال کے طور پر

۳- قنبر به دوستش نامه(۱) نوشت.

٤- مدیر به شاگردها دستور داد (۲) که از مدرسه بروند.

۵- بچه ها همهٔ شکلات(۳) ها را خوردند.

٦- پرستار بیمار را آمپول زد.

۷- چه کسی این لیوان را روی میز گذاشته است؟

۸- معذرت می خواهم(٤) ، اتاق تان را من کثیف کردم.

۹- این ماشین را در هفتهٔ آینده می فروشم.

۱۰- نرگس دیشب یک مارمولک (۵)را کُشت.

۱۱- مهمان ها هیچ کس چلو کباب را نخوردند.

۱۲- ژاله(٦)بستنی(۷)را از یخچال بیرون آورده است.

۱۳- دُزد(۸)هاپولهایِ بانک را دُزدیدند.(۹)

۱٤- احسن خانواده(۱۰)اش را کنارِ دریا(۱۱) برده است.

۱۵- حضرت عیسیٰ علیه السلام مرده ها را زنده می کرد.

۱- خط ۲- حکم دیا ۳- چاکلیٹ ٤- معافی چاہتا ہوں ۵- چھپکلی ٦- عورت کا نام
۷- آئسکریم ۸- چور ۹- دُزدیدن = چوری کرنا ۱۰- فیملی ۱۱- دریا کے کنارے

تمرین ۲

به فارسی بنوسید:

۱۔ کتاب لکھی جا چکی ہے۔

۲۔ خط (۱) لکھا جا چکا ہے۔

۳۔ آپ کی لکھائی (۲) پڑھی نہیں جا رہی ہے۔

٤۔ اس کی قمیص سلائی نہیں گئی ہے۔

۵۔ پہلی کا چاند (۳) آسانی سے دیکھا نہیں جاتا ہے۔

٦۔ بچوں سے سبق پڑھا نہیں جا رہا ہے۔

۷۔ مجھ سے جھوٹ بولا نہیں جاتا۔

۸۔ جاپان میں ایٹم بم (٤) سے ہزاروں افراد لقمہ اجل بن گئے۔

۹۔ میری بائیک چوری ہوئی تھی جو ابھی تک نہیں ملی ہے۔

۱۰۔ دن چھوٹے اور راتیں لمبی ہو چکی ہیں۔

۱۱۔ تعلیمی ادارے (۵) چھٹی کی وجہ سے بند ہو چکے ہیں۔

۱۔ نامه ۲۔ خط ۳۔ هلالِ ماه ٤۔ بمب آتمی ۵۔ درسگاهها

درس ۹

لبخند :

داستان ملا و گوسفند

روزی ملا از بازار یک گوسفند خرید در راه دُزدی طناب گوسفند را از گردن آن باز کرد و گوسفند را به دوستش داد و طناب را به گردن خود بست و چهار دست وپا به دنبال ملا راه افتاد. (۱)

ملا به خانه رسید ناگهان دید که گوسفندش تبدیل به جوانی شده است دُزد رُو به ملا کرد (۲) و گفت من مادرم را اذیت کرده بودم او هم مرا نفرین کرد من گوسفند شدم ولی چون صاحبم مرد خوبی بود دوباره به حالت اوّل باز گشتم . (۳)

۱۔ چار ہاتھ پیروں کے ذریعے ملا کے پیچھے گیا ۲۔ ملا کی طرف رُخ کیا ۳۔ پہلی حالت میں آگیا ہوں

مُلا دلش به حال او سوخت (۱) و گفت : اشکالی ندارد (۲) بُرو ولی یادت باشد (۳) که دیگر مادرت را اذیت نکنی !(٤) روزِ بعد که ملا برای خرید به بازار رفته بود گوسفندش را آنجا دید.

گوشِ اُو را گرفت (۵) و گفت : ای پسر احمق چرا مادرت را ناراحت کردی تا دوباره نفرینت کند و گوسفند شوی !؟(٦)

معانی کلمات جدید

لبخند	■	لطیفه
طناب	■	رسن ، ریسمان
گردن	■	گردن
افتادن	■	از بالا به پایین پرت شدن ، بزمین خوردن
ناگهان	■	بی وقت ، بی خبر ، ناگاه
اذیت	■	گزند ، رنج و آزار ، آسیب
نفرین کردن	■	دشنام دادن ، لعنت کردن
ولی	■	ولیکن ، مگر

۱۔ اس کی حالت پر دل میں رحم آیا　۲۔ کوئی بات نہیں　۳۔ مگر یہ ذہن میں رہے

٤۔ ماں کو تکلیف نہ دینا　۵۔ اس کا کان پکڑ　٦۔ دوبارہ بھیڑ نہ بن جاؤ

سوختن ■ جلنا

احمق ■ بی وقوف

ناراحت ■ ناآرامش ، بی آسودگی

متضاد

باز کردن ■ بستن

دادن ■ گرفتن

با دست و پا ■ بی دست و پا

دنبال ■ جلو

جوان ■ پیر

مرد خوب ■ مرد بد

برو ■ بیا

اذیت ■ آرام

خرید ■ فروخت

احمق ■ دانا

نفرین ■ آفرین

تمرین یکم

از مصدرهای ذیل اسم مفعول و فعل مجهول بسازید:

مصدر	معنیٰ	اسم مفعول	فعل مجهول
اذیت کردن	تنگ کرنا	....	....
باز کردن	کھولنا	....	....
نفرین کردن	لعنت کرنا	....	....
افتادن	گرنا	....	....
سوختن	جلنا	....	....

تمرین ۲

از مصدرهای ذیل اسم فاعل و حال اخباری بسازید:

مصدر	معنیٰ	اسم فاعل	حال اخباری
دیدن	دیکھنا	....	....
دادن	دینا	....	....
گفتن	کہنا	....	....
سوختن	جلنا	....	....

تمرین ۳

بشنوید و تکرار کنید:

مصدر	ماضی	حال
نوشتن	نوشت	نویس

حالِ اخباری

من می نویسم	تو می نویسی	اومی نویسد
ما می نویسیم	شما می نویسید	آنها می نویسند

حالِ ناتمام

من دارم می نویسم	تو داری می نویسی	او دارد می نویسد
ما داریم می نویسیم	شما دارید می نویسید	آنها دارند می نویسند

حالِ التزامی

اگر بنویسم	اگر ننویسم	باید بنویسم
شاید بنویسم	شاید ننویسم	باید ننویسم

گذشتهٔ ساده

من نوشتم	تو نوشتی	او نوشت
ما نوشتیم	شما نوشتید	آنها نوشتند

گذشتهٔ نقلی

من نوشته ام	تو نوشته ای	او نوشته است
ما نوشته ایم	شما نوشته اید	آنها نوشته اند

گذشتهٔ ناتمام

من داشتم می نوشتم	تو داشتی می نوشتی	او داشت می نوشت
ما داشتیم می نوشتیم	شما داشتید می نوشتید	آنها داشتند می نوشتند

گذشتهٔ دور

من نوشته بودم	تو نوشته بودی	او نوشته بود
ما نوشته بودیم	شما نوشته بودید	آنها نوشته بودند

درس ۱۰

رُوباه و خُروس

مُرغ ها و خُروس ها در دهی باهم به خوبی و خوشی زندگی می کردند. درمیان آنها، خروس باهوش و فهمیده ای بود که مرغها و خُروسهای دیگر به او خیلی علاقه داشتند. (۱) این خُروس هر وقت که مرغها و خروسهای ده را می دید از آنها دَعوَت می کرد (۲) که باهم بنیشینند و گفتگو کنند(۳). می گفت:

بیایید از تجرِبیّاتِ هم استفاده(٤) کنیم تا گرفتارِ حیله ها و حُقّه های شُغالها و روباهها نشویم.

روزی خُروس از لانۀ خود بیرون آمد و برای گردش به صحرا رفت. فصل بهار بود. درختان شکوفه کرده بودند (۵). عطر گل فضا را پُر

۱ـ علاقه داشتن= چاہنا ۲ـ دعوت کردن= دعوت کرنا ۳ـ گفتگو کردن= بات چیت کرنا ٤ـ استفاده کردن = استفاده کرنا ۵ـ شکوفه کردن= پھول لگنا

کرده بود. خُروس از این همه زیبائی و طراوت به شوق آمد (۱) و آوازِ بلندی سَر داد (۲). روباهی که در آن نزدیکی لانه داشت، همینکه صدای خروس را شنید به طرفش دوید تا او را شکار کند (۳). خروس تا روباه را دید روی درختی پرید. روباهِ مکار چون دید خروس از دسترسِ او دور شده است (٤)، جلوتر آمد و با زبانِ نرمی گفت:

آقا خروس، سلام! چرا بالای درخت پریدی؟ مگر از من می ترسی؟ ما که باهم دشمنی نداریم! (۵) من وقتی که آوازت را شنیدم خیلی خوشم آمد (٦). ببین هوا چه خوب و صحرا چه سرسبز است! بیا در این هوای خوش کمی باهم قدم بزنیم (۷) و تو باز هم با آن صدای خوشت برایم آواز بخوان (۸).

خروس که داستانهای بسیاری در جمع دوستانش از حیلهٔ روباه (۹) شنیده بود و می دانست که در این حرفها هم حیله ای نهفته است. گفت:

بله، هوا هم خوب است. صحرا هم سرسبز است. آواز من هم بد نیست، ولی من تورا نمی شناسم. همین قدر می دانم (۱۰) که روباه و خروس

۱ـ به شوق آمدن = وجدطاری ہونا ۲ـ سر دادن = چیخنا چلانا ۳ـ شکار کردن = شکار کرنا ٤ـ اس کے ہاتھ سے نکل گیا ہے ۵ـ ہمارے درمیان دشمنی تو نہیں ٦ـ بہت مزہ آیا ۷ـ چہل قدمی کرتے ہیں ۸ـ میرے لئے گاؤ ۹ـ لومڑی کے حیلہ کے بارے میں ۱۰ـ بس اتنا جانتا ہوں

نبـاید باهم رِفاقت داشته باشند (۱). روبـاه دشمن مرغ و خروس است. من باید عاقل باشم و با دشمن خود دوستی نکنم(۲). روباه گفت:

گـفتـی دشـمن ؟ دشمن کدام است؟ مگر خبر نداری که شیر فرمان داده اسـت تـمـامِ حیـوانات باهم دوست باشند و هیچ کس به دیگری آزار نـرساند(۳). اکنون (٤) گـرگ و گـوسفند باهم دوست هستند. سگ به روبـاه کـاری ندارد. مرغ خانِگی بر پُشتِ شغال سوار می شود ودر صحرا گردش می کند. مِن تعجب می کنم که تو از هیچ چیز خبر نداری!

وقتی که روباه این حرفها را می زد، خروس گردن خود را بالا کشید وراهی را که به آبادی می رسید(٥) نگاه می کرد.

بـه کـجـا نـگـاه مـی کنی ؟ چرا به حرفهای من گوش نمی دهی ؟(٦)

خـروس گـفـت: حیـوانی را می بینم که از آبادی به این طرف می آید. نمی دانـم چـه حیـوانـی اسـت. امّـا از تـو کمی بزرگ تر است. گوشهای پهنی دارد(۷)و خیلی تند به سوی ما می آید.

۱۔ لومڑی اور مرغے میں دوستی نہیں ہونی چاہیے ۲۔ مجھے اپنے دشمن کے ساتھ دوستی نہیں کرنی چاہیے ۳۔ ایک دوسرے کو تکلیف نہ دے ٤۔ اس وقت ٥۔ آبادی کی طرف جانے والا راستہ ٦۔ میری بات کیوں نہیں سنتے ہو ۷۔ کان چوڑے ہیں

روباه تا این سخنان را شنید ، از گفتگو با خروس و فریب دادنِ او دست برداشت (۱)و فرار کرد .خروس که روباه را وحشت زده(۲) دید، گفت:

کُجا می روی ؟ صَبر کُن ببینم چه حیوانی دارد می آید. شاید یک روباه باشد. روباه گفت:

نه ، از نشانیهای که می دهی معلوم می شود که یک سگ است. ما با سگها میانهٔ خوبی (۳)نداریم.خروس گفت:

مگر تو نگفتی (٤) که دیگر میانِ حیوانات دشمنی وجود ندارد و همه باهم دوست هستند؟ روباه در حالی که فرار می کرد ، گفت:

چرا ، امّا می ترسم که این سگ هم مثلِ تو فرمانِ شیر را نشنیده باشد. (٥)

۱۔ دست برداشتن = چھوڑ دینا ۲۔ دهشت زده = خوف زده ۳۔ ہمارے اور کتوں کے درمیان اچھے تعلقات ٤۔ یہ تم نے نہیں کہا تھا کہ ٥۔ شیر کا حکم نہیں سنا ہو

ضربُ المثل: در شهر کورها یه چشمی پادشاست.

اندھوں میں کانا راجا

کلمات مترادف

میان	■	بین
فهمیده	■	عاقل ، باشعور
هروقت	■	هرموقع
گفتگو کردن	■	صحبت کردن
هم	■	همدیگر ، یکدیگر
حیله	■	مَکر ، خُدعه ، حُقه
حُقه	■	کَلَک ، خُدعه
عَطر	■	خوشبو
فضا	■	هوا
طراوت	■	تازگی
نزدیکی	■	حَوالی
تا	■	همینکه ، به محض اینکه
مکار	■	حِیله گر ، حُقه باز
نرم	■	مُلایم
دُشمنی	■	خُصومت ، عداوت
بازهم	■	دوباره ، بارِ دیگر

فرار کردن	▬	گریختن
نِهُفته	▬	پنهان
حِیوان	▬	جانور
رِفاقت	▬	دوستی
عاقِل	▬	خِرَدمند ، هوشیار
آبادی	▬	دِه ، روستا
تُند	▬	سریع
سُخَن	▬	حرف
نِشانی	▬	نِشانه ، علامَت
میانه	▬	رابطه

متضاد

به خوبی	▬	به بدی
خوشی	▬	ناخوشی
باهوش	▬	اَحمق
فهمیده	▬	نافهم
نرم	▬	خَشِن

دُشمنی ـ دوستی

خوش ـ ناخوش

خوش آمدن ـ بد آمدن

نِهُفته ـ آشکار

رِفاقت ـ عداوت

عاقل ـ نادان

سوار شدن ـ پیاده شدن

تُند ـ آهسته، یواش

پَهن ـ باریک

بازهم ـ دیگر......نه

تمرین ۱

به جای هریک از واژه های زیر، مترادف آن را بنویسید:

۱ـ روباهی در آن نزدیکی **لانه** داشت.

۲ـ خروس تا **روباهِ مکار** را دید فرار کرد.

۳ـ **عَطرِ** گل فضا را پر کرده بود.

۴- زیبائی و **طراوت گلها** خروس را به شوق آورد.

۵- روباه تا این **سخنان** را شنید از **گفتگو** دست برداشت.

۶- روباه گفت: **وقتی که** آوازت را شنیدم لِذّت بردم.

۸- خروس می دانست که در این **حرف ها حیله ای نهفته** است.

۹- روباه از **نشانیها** دانست که یک سگ از **آبادی به طرف** او می آید.

۱۰- روباه خیلی تُند **فرار کرد**.

تمرین ۲

به جای هریک از واژه های زیر، متضاد آن را بنویسید:

۱- در بین آنها خروس **با هوش** و **فهمیده** ای بود.

۲- مُرغها و خروسها در دهی باهم **خوشی** زندگی می کردند.

۳- روباه از خروس خواست که **بازهم** بتایش آواز **بخواند**.

۴- در سُخنان **خوشِ** روباه، **حیله نهفته** بود.

۵- جانوری که گوشهای **پَهن** داشت **به سُرعت** می دوید.

۶- مرغِ خانِگی بر پُشتِ شغال **سوار می** شود و**به خوشی** گردش می کند.

۷- **توباز هم** با آن صدای **خوشت** آواز **بِخوان**.

۸ـ خروس **تند** رویِ درختی پرید.

۹ـ شیر فرمان داده است که **هر کس** به دیگری آزار نرساند.

۱۰ـ من تعجُّب می کنم که تو از **هیچ چیز** خبر نداری!

تمرین ۳

جواب سوال های زیر را به صورت جمله بنویسید:

۱ـ روباه به مرغها و خروسهای رُوستا چه می گفت؟

۲ـ چرا خروس به محضِ اینکه روباه را دید روی درختی پرید؟

۳ـ روباه از خروس چه خواست؟

٤ـ خروس از چه چیزی به شُوق آمد؟

۵ـ خروس از کُجا می دانست که روباه حیله گر است؟

٦ـ شیر به حیواناتِ جنگل چه گُفته بود؟

۷ـ روباه از کجا فهمید که آن حیوان سگ است؟

۸ـ نشانه های جانوری که به سوی روباه می آمد چه بود؟

۹ـ چرا روباه به سویِ خروس شتافت؟

۱۰ـ وقتی که روباه مشغولِ حرف زدن بود خروس چه می کرد؟

تمرین ۴

از مصدرهای زیر فعلِ امر و نهی بسازید:

مصدر	معنی	حال	حال	نهی
شکار کردن	شکار کرنا	شکار کن	....	....
آواز خواندن	گانا	آواز خوان	....	....
سوار شدن	سوار ہونا	سوار شو	....	....
فرمان دادن	حکم دینا	فرمان ده	....	....
قدم زدن	چلنا	قدم زن	....	....

تمرین ۵

از مصدرهای زیر حالِ ناتمام و گذشتهٔ ناتمام بسازید:

مصدر	معنی	حال	حالِ ناتمام	گذشتهٔ ناتمام
پیدا کردن	تلاش کرنا	پیدا کن	....	....
صبر کردن	صبر کرنا	صبر کن	....	....
فرار کردن	بھاگ جانا	فرار کن	....	....
فرمان دادن	حکم دینا	فرمان ده	....	....
دست برداشتن	دستبردار ہونا	دست بردار	....	....

درس ۱۱

بد خُلقی فشار قبر می آورد!

به رسول خدا صلی الله علیه و آله وسلم خبر دادند (۱) که سعد بن معاذ فوت کرده (۲). رسول خدا صلی الله علیه و آله وسلم با اصحابشان از جای برخاسته (۳)، حرکت کردند. با دستور حضرت -درحالی که خود نظارت می فرمودند(٤) - سعدؓ را غسل دادند.

پس از انجام مراسم غسل و کفن، او را در تابوت گذاشته (۵)و برای دفن حرکت دادند. در تشییع جنازه او، رسول خدا صلی الله علیه و آله وسلم پا برهنه و بدون عبا حرکت می کرد.

گاهی طرف چپ و گاهی طرف راست تابوت را می گرفت، تا نزدیکی قبر سعدؓ رسیدند. حضرت خود داخل قبر شدند و او را درلحد گذاشتند

۱- خبر دادن= اطلاع دینا ۲- فوت کردن = مرنا ۳- برخاستن = کھڑا ہونا

٤- نظارت کردن = نگرانی کرنا ۵- درقبر گذاشتن = قبر میں اتارنا

ودستور دادند سنگ و آجر و وسایل دیگر را بیاورند! سپس با دست مبارک خود، لحد را ساختند (۱) وخاک بر او ریختند ودر آن خللی دیدند آنرا برطرف کردند (۲) و سپس از آن فرمودند: من می دانم این قبر به زودی کُهنه و فرسُوده خواهد شد،لکن خداوند دوست دارد هر کاری که بنده اش انجام می دهد محکم باشد (۳). در این هنگام، مادر سعد کنارِ قبر سعد آمد و گفت: سعد! بهشت بر تو گوارا باد! (٤)رسول خدا صلی الله علیه و آله وسلم فرمود: مادر سعد! ساکت باش! (٥)با این جزم و یقین از جانب خداوند حرف نزن! اکنون سعدؓ گرفتار فشار قبراست واز این امر آزرده می باشد. آن گاه از قبرستان بر گشتند. مردم که همراه رسول خدا صلی الله علیه و آله وسلم بودند،عرض کردند: یا رسول اللهؐ! کارهائی که برای سعدؓ انجام دادید نسبت به هیچ کس دیگری تاکنون انجام نداده بودید: شما با پای برهنه و بدون عبا جنازه او را تشییع فرمودید.رسول خداؐ فرمود: ملائکه نیز بدون عبا و کفش بودند. از آن پیروی کردم. عرض کردند: گاهی طرف راست و گاهی طرف چپ تابوت را می گرفتید!

۱ـ ساختن = بنانا، تعمیر کرنا ۲ـ برطرف کردن = دور کرنا، ہٹانا ۳ـ محکم = پائیدار

٤ـ گوارا باد = مبارک ہو ٥ـ ساکت باش = خاموش رہو

حضرت فرمود : چون دستم در دست جبرئیل بود،هرطرف را او می گرفت من هم می گرفتم ! عرض کردند : یا رسول الله ! بر جنازه سعدؓ نماز خواندید وبا دست مبارک تان اورا در قبر گذاشتید و قبرش را با دست خود درست کردید، باز می فرمایید سعدؓ را فشار قبر گرفت ؟ حضرت فرمود : آری ، سعدؓ در خانه بد اخلاق بود، فشار قبر به خاطر همین است !

(بحارالانوار، جلد اول)

کلمات مترادف

- بد خلقی ■ بد رفتاری
- فشار قبر ■ سختی قبر
- برخاستن ■ بلند شدن ، بر پا شدن
- نظارت کردن ■ مراقبت کردن ، نگریستن
- لحد ■ قبر ، گور
- آجر ■ خشت پخته (اینٹ)
- ریختن ■ سرازیر کردن ، پاشیدن ، پراکنده کردن
- خلل ■ شکاف ، رخنه ، پراکندگی
- محکم ■ استوار ، سخت

گوارا ■ خوشمزّه ، خوشگوار

جزم ■ یقین

آزرده ■ دل تنگ ، رنجیده

تاکنون ■ تاا کنون ، تابه حال

پابرهنه ■ بی کفش

همین ■ هم این ، خود این

آری ■ بله

ساکت خاموش ، بی صدا

متضاد

گوارا ■ گلو گیر

فوت کردن ■ زنده شدن

برخاستن ■ نشستن

حرکت کردن ■ ساکت ماندن

انجام ■ آغاز

بدون عبا ■ با عبا

طرف چپ	▬	طرف راست
نزدیکی	▬	دوری
داخل شدن	▬	بیرون آمدن
سنگ	▬	چوب
ساختن	▬	خراب کردن
کُهنه	▬	نو
فرسوده	▬	جدید
محکم	▬	زود شکن
آزرده	▬	خوش ، دل خوش
بداخلاق	▬	خوش اخلاق
بهشت	▬	دوزخ ، جهنم

تمرین ۱

به جای هریک از واژه های زیر ،مترادف آن را بنویسید:

۱ـ بنابر فرمان پیغمبر اکرمؐ **بد خلقی فشار قبر** می آورد.

۲ـ در تشییع جنازه ، پیغمبر اکرمؐ **پابرهنه** شرکت فرمودند.

۳ـ پیغمبر اکرمؐ با سنگ و آجر قبر سعدرا **ساختند**.

۴ـ قبرها به زودی کهنه وفرسوده می شوند.

۵ـ خدا می خواهد هر کاری که بنده اش انجام می دهد محکم باشد.

۷ـ مادر سعد کنار قبر ش آمدو گفت: بهشت برتو گوارا باد.

۸ـ پیغمبر اکرمؐ فرمود: سعد بخاطر فشارقبر آزرده است.

۹ـ اموری راکه پیغمبراکرمؐ برای سعد انجام داده بود برای هیچ

کس دیگرانجام نداده بود.

۱۰ـ ملائکه هم بدون کفش وعبا در تشییع سعد شرکت کردند.

تمرین ۲

همهٔ صِفتهاوفعل هارا بصورت منفی بنویسید:

۱ـ خُوش خُلقی فشارقبر نمی آورد.

۲ـ پیغمبر گاهی طرف چپ و گاهی طرف راست تابوت رامی گرفت.

۳ـ حضرت خودداخل قبرشدندوسعدرابادست خود درلحد گذاشتند.

۴ـ پیغمبرِاکرمؐ ازملائکه پیروی کردند و پا برهنه در جنازهٔ سعد

شرکت کردند.

۵ـ پیغمبراکرمؐ با دستِ مبارک خودش قبرِ سعد را درست کردند.

۶- بدون اخلاق انسان به خیر و کمال نمی رسد.

۷- فلاح ورستگاری انسان به فضایل اخلاقی است.

۸- سقوط وتباهی شخصیت انسان به رذائل اخلاقی است.

۹- انسان تنها باتعلیم وتربیت می تواند آدم شود.

۱۰- اخلاق انسان ناقص را انسان کامل می کند.

تمرین ۳

جمله هایِ زیررا به صورتِ مجهول بازنویسی کنید:

۱- به رسول خدا خبر دادند که سعد بن معاذ فوت کرده.

۲- مسلمانان بادستور پیغمبرؐ سعدرا غسل دادند.

۳- مردم بعد از تشییع سعداز قبرستان برگشتند.

۴- پیغمبرؐ با دست خود قبرراساختند وخاک بر آن ریختند.

۵- پیغمبراکرمؐ کارهائی را که برای سعد انجام دادند برای هیچ کس دیگر انجام نداده بودند.

۶- سعد به خاطر بد اخلاقی فشار قبر شد.

۷- جبرئیلؑ هرطرف را می گرفت پیغمبرؐ هم می گرفت.

۸- مادر سعد کنار قبرش آمد و بهش تبریک گفت.

تمرین ۴

از مصدرهای زیر گذشتهٔ ساده و گذشتهٔ نقلی بسازید:

مصدر	معنیٰ	گذشتهٔ ساده	گذشتهٔ نقلی
حرف زدن	بات کرنا	....	....
درست کردن	تعمیر/ٹھیک کرنا	....	....
نظارت کردن	نگرانی کرنا	....	....
برطرف کردن	ہٹانا	....	....
فوت کردن	مرنا	....	....

تمرین ۵

اسمِ معنیٰ و صِفَتِ نسبی را جدا بنویسید:

مردمی	بدخُلقی	رنجیدگی	خوبی
سنگی	یقینی	ملکی	مادری
زیبایی	آزردگی	شهری	پدری

اسمِ معنا :..

صفتِ نسبی :..

درس ۱۲

مهریه و جهیزیه بهترین عروس

در اینکه مهریه حضرت فاطمه سلام الله‌علیها و نیز جهیزیه اش چه مقدار وچه وسایلی بوده ، بین نویسندگان (۱) اختلاف نظر است که دراین درس اشاره ای به گفتار مشهور تاریخ نویسان می شود:

مهریه حضرت فاطمهٔ دوازده ونیم وَقیه بوده که هر وَقیه معادل چهل درهم می باشد،بنابراین مهریه آنحضرت پانصد درهم بوده است . و بعضی گفته اند : چهارصد مثقال بوده،که هر هفت مثقال ، معادل ده درهم می باشد.

صورت جهیزیه : طبق روایتی چنین آمده است،که حضرت علی علیه السلام زره خودرا به مبلغ چهارصدوهشتاد درهم فروخت وآن را به عنوان مهریه تحویل رسول خداً داد(۲)، و رسول خداً آن ها را در اختیار

۱ـ نویسندگان = نویسدان : مصنفین ومؤلفین ۲ـ تحویل دادن : کے حوالے کرنا

عمّار یاسر رض و بعضی دیگر از اصحاب خود قرار داد (۱) تا برای دخترش جهیزیه خریداری نمایند. صورت جهیزیه به این شرح می باشد:

۱- پیراهن عروس، به قیمت هفت درهم.

۲- یک عدد روسری به قیمت چهار درهم.

۳- یک پوشینه، برای پوشش صورت از نا محرمان.

۴- یک رو انداز سیاه رنگ.

۵- یک تخت خواب که بابرگِ درخت خُرما بافته شده بود.

۶- دو عدد گلیم کتانی مصری. (۲)

۷- چهار عدد بالش و متکّا، از پوست مِیشِ مکه که درون آنها از گیاه خوشبو یی پُرشده بود.

۸- یک عدد پردۀ نازک از جنس پشم.

۹- یک قطعه حصیر.

۱۰- یک عدد دستاس، جهت آرد کردن گندم.

۱۱- یک عدد طشت مِسّی، برای شُستَن لباس.

۱۲- یک عدد مشگ چرمی برای کشیدن آب از چاه.

۱۳- یک بادیه بزرگ برای دوشیدن شیر.

۱- دراختیار کسی قرار دادن: کسی کے حوالے کرنا ۲- مصری سوتی دری

۱۴ـ یک مشگ کُهنه ، جهت سرد شدن آب.

۱۵ـ یک آفتابه گِلی و لگن.

۱۶ـ یک سبو گِلی سبز رنگ ، جهت روغن و............

۱۷ـ دو عدد کوزه سفالین ، شبیه آفتابه.

۱۸ـ یک قطعه فرش از پُوست حیوان ، جهت نشستن.

۱۹ـ مشک آب ، برای کارهای متفرقه. (۱)

عروس به سوی حجله یا خانه بخت: در احادیث متعددی وارد شده و نیز مورّخین ثبت کرده اند (۲): چون جشن عروسی حضرت فاطمه (س) بر گزارشد وخواستند که آن عروس بی همتارا به خانهٔ سعادت و بخت ببرند، جبریل، میکائیل و اسرافیل علیهم السلام به همراه هفتاد هزار فرشته در مشایعت آن عروس شرکت کردند. پس مَرکَب حضرت رسول اکرمؐ راکه به نام دُلدُل معروف بود آوردند وعروس را برآن سوار نمو دند (۳). ولجام آن را جبرئیلؑ در دست گرفت و اسرافیلؑ کنار مرکب مواظب عروس بود ومیکائیلؑ نیز مُشک وعنبر دُود می کرد. (۴) هنگام حرکت عروس از منزلِ پدر به سوی منزل سعادت یعنی خانه شوهر جبرئیلؑ تکبیر می گفت

۱ـ اعیان الشیعه : جلد ۱، صفحه ۳۱۲ ۲ـ ثبت کردن : درج کرنا

۳ـ سوار نمودن : سوار کرانا ۴ـ دود کردن : دھونی دینا

و دیگر همراهان و مشایعت کنندگان نیز می گفتند : ((اَللهُ اکبر)) . و از همان زمان بود که شعار تکبیر و صلوات در مجالس عروسی و جشن های مذهبی مرسوم گردید.(۱)

در برخی از روایات گفته شده که در شب عروسی ، یک ظرف شیر توسط حضرت رسول خداً برای عروس و داماد فرستاده شد وفرمود که آن را بیاشامند.(۲)

صبح عروسی ، پدر عروس جهت دیدار داماد و عروس به منزل ایشان تشریف آورد و ضمن تبریک و تهنیت و بیان تذکراتی (۳) به هر دو نفر فرمود: فاطمهٔ جان! تو را به شخصی شوهر دادم ، که سرور تمام صالحان و نیکان دنیا و آخرت می باشد.وسپس خطاب به داماد کرد و فرمود: این دخترم بسیار عزیز است ، پس هر که اورا گرامی دارد ، مرا گرامی داشته(٤) وهر که به او توهین نماید،مرا توهین کرده است.

ونیز فرمود: خداوند،زمین را مهریه وصداق دخترم فاطمهٔ قرارداد؛ پس هر که روی زمین راه رود ومخالف وی باشد،همانا غاصب خواهد بود.(۵)

۱۔ مرسوم گردید: رسم بن گئی ۲۔ آشامیدن : پلانا ۳۔ مبارک باد کے ضمن میں
٤۔ جس نے فاطمہؑ کو محترم جانا اس نے مجھے محترم جانا ۵۔ بحارالانوار : جلد۴۳ ،صفحہ ۱۴۵

کلمات جدید

مهریه	مهر ، صداق ، کابین
جهیزیه	جهیز
وسایل	جمع وسیله (اسباب ، لوازم)
عروس	گلِین
نظر	نظریه
گفتار	سُخن
تاریخ نویس	مورخ
معادل	مساوی ، هم وزن ، همتا
روایت	حدیث
صورت	شکل
شرح	توضیح
پوشینه	جامه ، پرده ، غلاف
پوشش	پوشیدن (پہننا)
تخت خواب	(چارپائی)
درون	اندرون ، ضمیر و باطن

مِیش	▪	گوسفند
گلیم	▪	(رضائی)
کتان	▪	(سوتی)
بالش	▪	متکا ، تکیه گاه
متکا	▪	بالش یا بالشت
گیاه	▪	نبات ، علف
پشم	▪	موی گوسفند و شُتر (اُون)
حصیر	▪	فرشی که از برگِ خرما می بافند. (چٹائی)
دستاس	▪	آسیای کوچک (ہاتھ کی چھوٹی چکی)
طشت	▪	ظرف بزرگ فلزی (بڑا تھال)
چرم	▪	پوست گاؤ یا گوسفند (کھال)
مِس	▪	(پیتل)
خمیر کردن	▪	(آٹا گوندھنا)
مشگ	▪	(مشک)
آفتابه	▪	ظرف آب لوله دار (لوٹا)
لگن	▪	ظرف بزرگ فلزی لبه دار

سبو ـ کوزه دسته دار (مٹکا)

گِل ـ (مٹی، گارا)

کوزه ـ (کٹورا)

سفالین ـ کاسه و کوزه گلی (مٹی کا پیالہ)

چاه ـ گودال، تنوره (کنواں، گڑھا)

دوشیدن ـ بیرون آوردن شیر از پستان (دودھ دوہنا)

بادیه ـ کاسه مِسّی (پیتل کا بڑا پیالہ)

حجله ـ (شب عروسی کے لئے مزین کمرہ)

بخت ـ شانس، نصیب

بی همتا ـ بی مثل

مشایعت ـ پیروی، دنبال روی

مرکب ـ (سواری)

لِجام ـ لگام، دهانه اسب

دُود ـ (دھواں)

مرسوم ـ رسم، آیین، عادت

گردیدن ـ دور زدن، چرخ زدن (گھومنا پھرنا)

گرامی داشتن	ـ	اکرام کردن ، عزیز داشتن
متفرقه	ـ	(مختلف)

متضاد

عروس	ـ	داماد
گفتار	ـ	نوشتار
همتا	ـ	بی همتا
درون	ـ	بیرون
خوش بخت	ـ	بدبخت
تهنیت	ـ	تعزیت ، تسلیت
نیک	ـ	بد
صالح	ـ	ناصالح
مخالف	ـ	موافق
بهترین	ـ	بدترین
روىِ	ـ	زیرِ

تمرین ۱

جواب سؤال های زیر را به صورت جمله بنویسید:

۱- مهریه حضرت فاطمهؑ بنابر گفتار مشهور چقدر بود؟

۲- حضرت علیؑ چرا زره خودش را فروخت؟

۳- پیغمبر اکرمؐ قیمت زره را به کی دادند؟ چرا؟

۴- از صورت مهریه حضرت زهراؑ ده تا را نام ببرید.

۵- همراه عروس به سوی خانهٔ شوهر چه کسانی بودند؟

۶- جبرئیلؑ و دیگر همراهان درراه چه وِرد می کردند؟

۷- صُبح عروسی پدر به عروس و داماد چه فرمود؟

۸- این سُخن پیغمبر اکرمؐ که: "هر که اورا گرامی دارد، مرا گرامی داشته و هر که به او توهین نماید، مرا توهین کرده است." درباره چه کسی بود؟

۹- مراد پیغمبر اکرمؐ از: "سرور صالحان و نیکان دنیا و وآخرت" چه کسی بود؟

۱۰- از نظر حدیث پیغمبرؐ چه کسانی غاصب گفته می شود؟

۱۱- از این واقعه چه درسی می توان گرفت؟

تمرین ۲

اسمِ معنیٰ و صِفَتِ نسبی را جدا بنویسید:

مِسّی	شادی	کوفه ای	دُودی
شیرینی	عروسی	آشامیدنی	عنبری
مذهبی	کتانی	گیاهی	خوردنی

اسمِ معنا : ....

صفتِ نسبی : ....

تمرین ۳

درجمله هایِ زیربه جای هریک از واژه ها مترادف آن را به کار برید:

۱ـ وقتی خواستند که آن عروس **بی همتا** رابه خانه سعادت و**بخت** ببرند جبرئیلاً، میکائیلاً واسرافیلاً در **مشایعت** آن عروس **شرکت کردند.**

۲ـ صُبح عروسی پدر به **جهت** دیدار و گفتن **تبریک** و **تهنیت** به **منزل** ایشان تشریف آوردند.

۳ـ پیغمبر(ص)**خطاب به فاطمهٌ کرد** و فرمود: فاطمهٌ جان ! تورا به شخصی **شوهردادم** که سرور تمام **صالحان ونیکان** دنیا و آخرت می باشد.

۴- **سپس** خطاب به داماد کرد وفرمود: این دُخترم **بسیار عزیز**است، پس هر که اورا **گرامی دارد**، مرا **گرامی** داشته وهر که به او**توهین** نماید، مرا **توهین** کرده است.

۵- بعدازآن فرمود: خداوند، زمین را **مهریه** و**صداق** دخترم فاطمهٔ قرارداد؛ پس هر که **روی زمین** راه رود و مخالفت وی باشد، همانا **غاصب** خواهد بود.

تمرین ۴

جمله بسازید:

۱- مهریه است. حضرت فاطمهٔ درهم پانصد بوده

۲- زره حضرت علیؑ راخود به صدوچهارهشتاددرهم فروخت.

۳- پیغمبرؐ زره را قیمت خرید برای به اصحاب جهیزیه داد.

۴- قیمت عروس، هفت پیراهن درهم داشت.

۵- ازسنگ دستاس، ساخته بود شده.

۶- تخت از برگ خواب بافته درخت خرما شده بود.

۷- بالش ازخوشبویی متکّا و گیاه پُربود. شده

۸- خداوندمهریه زمین را فاطمهٔ وصداق قرار است داده.

درس ۱۳

صِفت منفی

نا + صفت
بی + اسم

نا + صِفَت

1	نا	+	درست	=	نادرست	غلط ، جھوٹ
2	نا	+	راحت	=	ناراحت	بے آرام ، تکلیف
3	نا	+	خوش	=	ناخوش	مریض ، علیل
4	نا	+	زیبا	=	نازیبا	بدصورت
5	نا	+	پسند	=	ناپسند	ناگوار خاطر

نا + اِسم

1	بی	+	کار	=	بیکار	بیکار ، فضول
2	بی	+	معنیٰ	=	بی معنیٰ	مہمل ،حقیر،ادنیٰ
3	بی	+	درمان	=	بی درمان	نااُمید ، لاعلاج
4	بی	+	چاره	=	بی چاره	بے بس،مفلس
5	بی	+	خانمان	=	بی خانمان	بے گھر، آواره

تمرین ۱

با صدای بلند بخوانید و تکرار کنید:

۱- این صندلی ناراحت است رُویِ این نِنشینِید.

۲- عبدل هیچ وقت حرفِ نادُرست نمی زند.

۳- بیشتر مردمِ افغانستان بیکاروبی خانمان هستند.

٤- دوستِ شما آدمِ ناخوش وناآرام است.

۵- ازحرفهای نازیبای همسایه ناراحت نشوید.

٦- بیماری قند بی درمان است.

۸- این کلمهٔ بی معنیٰ را کُجا دیده اید؟

۹- چرا بیکار نشسته اید ؟

۱۰- کمک از آدمِ بیچاره و بی خانمان دست نکشید.

تمرین ۲

واژه های زیررا مَنفی کنید:

مُمکن	....	مزّه	....	حق	....
شُعور	....	پاک	....	آرام	....
حرکت	....	گناه	....	نَمَک	....
دست و پا	....	رغبت	....	ذوق	....

تمرین ۳

صِفَت های مُثبِت زیررا مَنفی کنید:

بااَدَب	....	باسلیقه	....	باترتیب	....
باهوش	....	با عزّت	....	باحوصله	....
بامعنیٰ	....	با دِقّت	....	بااِنصاف	....
باشعور	....	بادِقّت	....	با مشورت	....

درس ۱۴

مَصدَرِ منفی

نَ + مصدر = مصدَرِ منفی

مصدر	معنیٰ	مصدر منفی
رفتن	جانا	نرفتن
گفتن	کہنا	نگفتن
کار کردن	کام کرنا	کارنکردن
استقبال کردن	استقبال کرنا	استقبال نکردن
ازدواج کردن	شادی کرنا	ازدواج نکردن

ضربُ المثل: یارِ بَد بدتر بود از مارِ بَد.

[برا دوست سانپ سے زیادہ خطرناک ہے]

تمرین ۱

مصدرهای زیررا منفی کنید:

مصدر	معنیٰ	مصدرمنفی	مصدر	معنیٰ	مصدر منفی
بافتن	کپڑا بُننا	نبافتن	آشامیدن	پینا	نیآشامیدن
دوشیدن	دودھ دوہنا	ندوشیدن	ثبت کردن	لکھنا	ثبت نکردن
کشیدن	کھینچنا	نکشیدن	وارد شدن	داخل ہونا	وارد نشدن
پُر شُدن	بھرجانا	پُرنشدن	قرار دادن	قرار دینا	قرارندادن

تمرین ۲

علامات جمع :

[ان ، گان]

مفرد	جمع	مفرد	جمع
نیک	نیکان	نویسنده	نویسندگان
صالح	صالحان	مُرده	مُردگان
نویس	نویسان	خفته	خفتگان
بیمار	بیماران	رفته	رفتگان

حصه دوم

درس ۱

همای رحمت

علیؑ ای هُمای رحمت تُوچه آیتی خدارا
که به ما سوا فکندی همه سایه ی هُمارا

دِل اگر خدا شناسی همه دررُخِ علیؑ بِین
بـه علـیؑ شنـاختـم به خدا قسم خدا را

مگر ای سحاب رحمت تو بباری اَرنه دُوزخ
بـه شـرار قهر سُوزد هـمـه جان ما سوا را

بُرُوای گدایِ مِسکِین درِخانۀ علیؑ زَن
که نَگِین پادشاهی دَهَد اَز کرم گدارَا

بجُز اَز علیؑ که گوید به پِسَر که قاتلِ مَن
چُواَسیر تُست اکنُون به اَسیر کُن مَدارا

نه خُدا توانمش خواند نه بشر توانمش گفت
مُتحیرَم چِه نامم شه مُلکِ لافتیٰ را

به اُمید آنکه شاید بِرَسَد به خاکِ پایَت
چِه پیامها سپردم همه سوز دل صبارا

همه شب در اِین اُمیدم که نسیم صبُحگاهی
به پیامِ آشنایی بِنَوازَد و آشنا را

زِنوایِ مُرغ یاحق بِشنُو که دَر دِلِ شَب
غَم دِل دُوست گفتن چِه خُوشست شهریارا

(محمد حسین شهریار)

کلمات مترادف

هُمای ▬ مرغ خوب ، پرنده

هُمای رحمت ▬ پرنده رحمت

آیت ▬ نشانه ، علامت ، معجزه (آیتی=آیت هستی)

سحاب ▬ ابر ، سحب

فکندن ▬ افکندن ، پرداختن ، پَرت کردن

سایه ▬ سایه ، ظل ، سایه درخت

رُخ	چهره ، روی ، گونه
بین	(ببین) نگاه کُن
باریدن	باران آمدن (بارش ہونا)
ماسوا	مخفف ترکیب عربی "ماسواللہ" = مخلوقات
ارنه	وگرنه
شرار	شرر ، آنچه که از آتش به هوا بپرد
قهر	چیره شدن ، غلبه کردن (فتح پانا)
گدا	نادار ، بینوا
مسکین	فقیر ، بینوا ، درویش
نگین	مهرشاهی ، نگینه
مدارا	لطف ، نرمی ، ملاطفت
متحیر	حیران ، سرگردان
مُلک	پادشاهی ، عظمت
لافتیٰ	جوانی نیست ، جوانمردی نیست
سوز	عشق ، حرارت ، سوزش
بادصبا	بادبرین ، بادی که از سمت مشرق می وزد
آشنا	یار ، دوست ، شناسا

نسیم ▬ هوای خنک ، بادِ ملایم و خنک

نوا ▬ آواز ، نغمه ، آهنگ

صُبحگاهی ▬ منسوب به صبحگاه

متضاد

همه ▬ هیچ

شناختن ▬ نشناختن

گدا ▬ پادشاه

بِزن ▬ نَزن (زن = بِزَن)

پادشاهی ▬ گدایی

قاتل ▬ مقتول

اسیر ▬ آزاد

کُن ▬ نکُن

صُبحگاهی ▬ شامگاهی

آشنا ▬ بیگانه ، اجنبی

بِشنو ▬ نَشنو

تمرین ١

معانی و مفهوم منقبت "هُمای رحمت" :

١ـ ای علیؑ ، ای پرنده سعادت بخش الٰهی ، تو چه نشانهٔ عظیمی از جانب خدا وند هستی! که سایهٔ خودرا برسرِ همهٔ مخلوقات عالم افکنده ای.

مفهوم : اشاره به عظمت ورحمت و سعاد ت بخشی امام علیؑ

٢ـ ای دل ، ای انسان اگر خدارا می خواهی بشناسی به وجود علیؑ نگاه کن. به خدا سوگند که من با شناخت علیؑ ، خدا را شناختم .

مفهوم : علیؑ نمونهٔ خدا شناسی است.

٣ـ ای علیؑ ! ای ابر رحمت الٰهی ! مگر این که روز قیامت شفاعت تو شامل حال ما بشود و گرنه جهنم با آتش وعذاب جان همهٔ انسانها را خوا هد سوزاند.

مفهوم : در طلب شفاعت از حضرت علی علیه السلام.

٤ـ ای گدای نیازمند ! بُرو و دَرِ خانهٔ علیؑ را بزن و اَز او کُمک بخواه زیرا اُو انگشترِ پادشاهی خود را به سائلی بخشید.

مفهوم : بخشش فراوان علیؑ و کمک به نیاز مندان.

۵- تنهاحضرت علیؑ است که به فرزندش حسنؑ ، سفارش می کند؛ که تا زمانی که ابن ملجَم، اسیر شماست با او به مهربا نی رفتار کنید.

مفهوم : عفو و بخشایش و رحمت و مهربانی حضرت علیؑ

۶- عظمت علیؑ آنقدر والاست که نمی توانم اورا خدا بخوا نم و نمی توانم بشر عادی به حساب آورم. درحیرتم که پادشاه سر زمین جوانمردی چون علیؑ را با چه نامی توصیف کنم ؟!

مفهوم : ناتوانی شاعر در توصیف عظمت حضرت علیؑ

۷- ای علیؑ به چه پیام های(اشعاری)حاویِ درد و سوز و عاشقانه به باد صبا سپردم به این امید که شاید پیغامم به تو برسد.

۸- تمام شب را در این امید و آرزو به سر می برم که نسیم سحرگاهی با پیغام دوستی آشنا(محبوب ازلی) از این شاعرعاشق دلجوئی کند.

مفهوم : بیانگر بی قراری و انتطار عاشق (شاعر)

۹- ای شهریار، ازآواز مرغ حق بیاموز که در نیمه های شب با دو ست ازلی راز ونیاز کردن و غم خود را به او گفتن چقدر دِلنشین است.

تمرین ۲

توضیحات بعضی کلمات :

۱ـ حروف ندا : در بیت اول با " ای " آمده. مانند: ای هُما ، و در بیت دوم بدون " ای " آمده است مانند: علیٌ ، دل (ای علیٌ ، ای دل)، و دربیت آخر با " ا " آمده است، مانند: شهریارا ، یعنی ای شهریار.

۲ـ در بیت اولجمله (تو چه آیتی خدا را !) یک جملهٔ تعجبیاست و نباید پرسشی خوانده شود. ومُراد از "ماسوا " مخلوقات خداونداست.

۳ـ "سحاب" در بیت سوم استعاره از علی علیه السلام است.ومراد از "ماسوا" در این شعر مجازاً انسانهاست.

٤ـ مرجع ضمائر شخصی مانند:(ش،او،ت، تو) علیٌ است.

٥ـ منظور از " پیامها" در بیت ۷ : اشعار و مدایح شهریاراست." به خاک پایت برسد" کنایه است. یعنی : پذیرفته و شایستهٔ درگاه تو باشد.

٦ـ مراد ازکلمهٔ " آشنایی " در بیت هشتم ، علی علیه السلام و منظور از " آشنا " خود شهریار است.

۷- منظور از" دلِ "درمصرع اولِ آخرِبیت: اثنا، میان و مراد از "دل" در مصرع دوم، قلب است. شهریارا : ندا ومنادا است. وشهریار تخلص محمدحسین بهجت شاعر اهلبیتؑ ایرانی است.

تمرین ۳

مصدرهای زیررا منفی کنید:

مصدر	معنٰی	فعل امر	مصدر منفی
افکندن	پھیلانا	بیا فکن	....
باریدن	بارش برسنا	بِبار	....
سوزاندن	جلانا	بسوز	....
نامیدن	نام دینا	بنام	....
سپردن	حوالے کرنا	بسپار	....
نواختن	آواز دینا	بِنواز	....

درس ۲

جمله های شرطی

۱ - [اگر + حالِ التزامی + حالِ اخباری]

اگر همین الآن برویم به اتوبوس می رسیم. (اگر ابھی نکلیں تو بس مل جائے گی)

اگرفردا باران بیاد، نمی توانیم برویم مدرسه.

(کل اگر بارش ہوئی تو ہم اسکول نہیں جا سکیں گے)

اگرهر روز ورزِش بکنی هیچ وقت بیمار نمی شوی.

(اگر ہر روز ورزش کرو گے تو کبھی بیمار نہیں ہو گے)

اگرخوب درس بخوانی درامتحان قبول می شوی.

(اگر دل لگا کر پڑھو گے تو امتحان میں کامیاب ہو جاؤ گے)

۲۔ [اگر + گذشتهٔ استمراری + گذشتهٔ استمراری]

اگر سرِ ساعت می رفتیم به اتوبوس می رسیدیم. (اگر وقت پر نکلتے تو ہمیں بس مل جاتی)

اگر سیگار نمی کشید مریض نمی شد. (وہ اگر سگریٹ نہ پیتے تو بیمار نہ ہوتے)

اگر دارو می خوردید خوب می شدید. (تم اگر دوائی پی لیتے تو ٹھیک ہو جاتے)

اگر الآن آب می خوردم تشنه نمی ماندم. (اگر ابھی میں پانی پی لیتا تو میری پیاس بجھ جاتی)

۳۔ [اگر + گذشتهٔ دور + گذشتهٔ دور]

اگر دیروز زُود رَفته بودند به اتوبوس رسیده بودند.

(وہ اگر کل جلدی جا چکے ہوتے تو بس مل چکی ہوتی)

اگر غذای چرب خورده بودم چاق شده بودم. (اگر چربی والا کھانا کھا چکا ہوتا تو موٹا ہو چکا ہوتا)

اگر نامه رسیده بود، جوابش نوشته بودم. (اگر خط مل چکا ہوتا تو میں جواب لکھ چکا ہوتا)

اگر صُبحانه خورده بودم، پنیر هم خورده بودم. (میں اگر ناشتہ کر چکا ہوتا تو پنیر بھی کھا چکا ہوتا)

٤- [اگر + گذشتهٔ ساده + حالِ اخباری/امر]

اگر او رفت من هم می روم. (وہ اگر جاتا ہے تو میں بھی جاؤں گا)

اگر او رفت تو هم بُرو. (وہ اگر جاتا ہے تو تم بھی جاؤ)

اگر او دُروغ گفت تو هم می گوئی؟ (اگر اس نے جھوٹ بولا تو کیا تم بھی بولو گے؟)

اگر خوابم آمد تو هم بِخواب. (اگر مجھے نیند آ گئی تو تم بھی سو جانا)

تمرین ۱

جمله بسازید :

۱- (دستِتان، توی، را، آتش، اگر، بِگذارید، می سوزد)

۲- (لیوان، نگرفته بودم، را، شِکسته بود، اگر)

۳- (ماشینِتان، اگر، داشتم، پول، را، می خریدم)

٤- (هَوا، سَرد، بِشَوَد، اگر، خِیلی، پالتو، بپوشیم، مَجبور هستیم)

۵- (ازپُشتِ بام، پایین، اگر، بیُفتید، می شکَند، پایِتان)

۶ـ (چند دقیقه، بیشتر، بِبینَم، اگر، می توانستم، مُدیر، صَبر می کردم، را)

۷ـ (شُما، بودید، پادشاه، اگر، می کردید، چه کار)؟

۸ـ (جایِ، من، بودم، اگر، شما، مُوافِقَت می کردم، پیشنَهادِ، اُو، با)

۹ـ (کَسی، اگر، حِمله کرد، تُو، دِفاع کُن، به تُو، اَز خودت)

۱۰ـ (پُول، یک، من، بِیمارستانِ، داشتم، اگر، تاسِیس می کردم)

تمرین ۲

جاهای خالی را پُر کُنید :

۱ـ اگر تو بیایی من هم ....(آمدن)

۲ـ اگراُو اَز من خواست من به اُو ....(کُمک کردن)

۳ـ اگر خُوب دَرس بِخُوانید در امتحان ....(قبول شدن)

٤ـ اگر دارُو خورده بُودِید دُوباره هَرگِز ....(مریض شُدن)

۵ـ اگر دِیشب خوابیده بُود اِمروز............(خوابیدن)

۶ـ اگرپالتُو ......سرما نمی گرفت. (پوشیدن)

۷۔ اگر دَرِ خانه بَسته بُود دُزد نمی توانِست آن را......(باز کردن)

۸۔ اگر راننده ....تصادف.........(احتیاط کردن ، شدن)

۹۔ اگر دُوباره دُزدی بِکُنی به پُلیس.........(شکایت کردن)

۱۰۔ اگر دیروز کمتر خرج کرده بود امروز.........(محتاج شدن)

تمرین ۲

به فارسی بنویسید:

۱۔ اگر میں تمہاری جگہ ہوتا تو میرا ایک بڑا گھر ہوتا۔

۲۔ اگر تم میری جگہ ہوتے تو کیا اس پر اعتماد کر لیتے؟

۳۔ اگر وہ مجھ سے کہہ چکے ہوتے تو میں اسے جانے دیتا۔

٤۔ اگر میں ایران جا چکا ہوتا تو امام رضا علیہ السلام کی زیارت کر چکا ہوتا۔

۵۔ اگر میری دعا قبول ہوئی تو آپ کا کام کروں گا۔

٦۔ اگر عرفان نے تجھے مارا تو تم بھی اسے مارنا۔

۷۔ اگر ہر روز ورزش کرو گے تو تندرست رہو گے۔

تمرین ۴

باصدای بُلند بِخوانید و تکرار کنید:

[مَگر ، مَگراینکه]

۱ـ مگر شما صُبحانه نخورده بودید؟ (کیا تم نے ناشتہ نہیں کیا تھا؟)

چرا. (کیوں نہیں)

پس چرا بی حال هستید؟ (پھر کیوں بے حال ہو؟)

۲ـ مگر خوب درس نخوانده بودید؟ (کیا تم لوگوں نے صحیح پڑھائی نہیں کی تھی؟)

چرا. (کیوں نہیں)

پس چرا نمره کَم گرفتید؟ (پھر نمبر کیوں کم آئے؟)

۳ـ مگر دیروز نَرفتی بازار؟ (کیا تم کل بازار نہیں گئے تھے؟)

نه / نه خیر (جی نہیں)

چرا؟ (کیوں؟)

برای اینکه دیروز یکشنبه بود ، یکشنبه ها مغازه ها بسته هستند.

(اس لئے کہ کل اتوار تھا اور اتوار کو دکانیں بند ہوتی ہیں۔)

تمرین ۵

باصدای بُلند بِخوانید و تکرار کنید:

[مَن هَم ، همین طور]

۱۔وقار تمامِ وسائل خانه اش را فروخته است.

(وقار نے اپنے گھر کا تمام سامان بیچ دیا ہے)

من هم فروخته ام / من هم همین طور. (میں نے بھی بیچے ہیں)

۲۔من هرروزساعتِ پنج صُبح از خواب بیدار می شوم.

(میں روزانہ صبح پانچ بجے نیند سے بیدار ہوتا ہوں)

بچه هایم هم بیدارمی شوند/ بچه هایم هم همین طور.

(میرے بچے بھی روزانہ صبح پانچ بجے اُٹھتے ہیں)

۳۔از دیدارشما خیلی خوشحالَم. (آپ سے مل کر بہت خوشی ہوئی)

من هم خوشحالم. (مجھے بھی خوشی ہوئی)

من هم همین طور. (اسی طرح مجھے بھی خوشی ہوئی)

تمرین ٦

جاهای خالی را پُر کنید:

۱- اُواز تَنبلی بدش میاد. من هم ....

۲- اَحسن اِمروز خیلی خَسته اَست. من هم ....

۳- اَحمدی سِیگار نمی کشد. من هم ....

۵- شهلا آشپزی بَلَداست. شهناز هم ....

٦- من هیچ وقت ایران نرفتم. دوست من هم ....

۷- مشرف آدمِ بسیار زِیرکی است. اکبر هم ....

۸- کوثر چلُومرغ خیلی خوب می پزد. زیبا هم ....

۹- کمیل این کتاب را خوانده است. من هم ....

۱۰- من پُدر دانش را ندیده بودم. اُو هم ....

۱۱- اِمروز خیلی گرسنه ام. من هم ....

ضربُ المثل: دریں دنیا کسی بی غم نباشد
اگر باشد بنی آدم نباشد

درس ۳

عدد ترتیبی

[عدد ترتیبی + ین]

اوّل	+	ین	=	اوّلین	سب سے پہلا
آخَر	+	ین	=	آخَرین	سب سے آخری
صدم	+	ین	=	صدمین	سوواں
نُخُست	+	ین	=	نُخُستین	پہلا
چَندُم؟	+	ین	=	چَندُمین؟	کتنا واں؟

۱۔ اوّلین روزِ هفته (ہفتہ کا پہلا دن)

۲۔ سوّمین درس حصّه دوّم (دوسرے حصّے کا تیسرا درس)

۳۔ نُخُستین ماهِ سال (سال کا پہلا مہینہ)

۴- صَدُمین نفر / نفرِ صَدُم (سوواں آدمی)

۵- چهارمین شاگرد/شاگردِ چهارم (چوتھا شاگرد)

۶- آخَرین پیغمبر / پیغمبرِ آخَر (آخری پیغمبر)

۷- اوّلین امام / امامِ اوّل (پہلا امام)

۸- هزارُمین جَشنِ ولادت (ہزاروں جشن ولادت)

۹- چندمین بار؟ (کتنی دفعہ؟)

۱۰- بیست وپنجمین سال (پچیسواں سال/سلور جوبلی)

تمرین ۱

جاهای خالی را پُر کُنید:

۱- مُحرّم..........ماهِ سالِ هِجری قمری است. (اوّل)

۲- ...... امام حضرت امام جعفر صادق علیه السلام است. (ششم)

۳- جُمعه ....روزِ هفته است. (آخَر)

۴- ژوئن..........ماهِ سال میلادی است. (شش)

۵- بهمن ....ماهِ زمستان است. (دوّم)

۶- زبیده ....دُخترِ خانواده است؟ (چندُم)

۷- دسامبر ....ماهِ میلادی است. (آخَر)

۸- اُردِیِ بهشت..........ماهِ بهاراست؟ (چندُم)

۹- کانادا ازلحاظِ مساحت..........کِشور جهان است. (اوّل)

۱۰- چین از لحاظ جمعیت..........کِشور جهان است؟ (چندم)

تمرین دوم

از مصدرهای زیر حالِ اخباری و گذشته نقلی بسازید:

مصدر	فعلِ حال
سوزاندن	سوز
نواختن	نواز
باریدن	بار
سپردن	بسپار
افکندن	افکن

درس ۴

پیام پیامبر ص به دختران

بر دُختر بودن خود بِبالید :

وقتی باور غالب جامعه ، " زن" را مایه عار می دانست واز " دُختر " نفرت داشت وحتیٰ آن را زنده به گور می ساخت؛در چنین مُحیطی، " اسلام " جایگاه انسانی زن را احیاء کرده و او را ریحانه ؛ یعنی شاخه گلی ظریف می نامد.

یکی از اَرمغانهای زیبایِ پیامبرِ اِسلام صلی اللهعلیه وآله وسلم، شخصیت دادن به دُختر و زَن می باشد. بدان حد که پیامبرِ اِسلام صلی اللهعلیه وآله وسلم فرمود:

- بهترین فرزندان شما ، دُخترانتان می باشد.
- از خوش قدمیِ زن ، اِین است که نُخُستین فرزندش دُختر باشد.

و چون به نبی خاتم بشارت دختر می دادند ، می فرمود: " گلی است

که خدا ، روزیش می دهد و تامین او با خداست.»

بر خود ببالید و از آن دسته دخترانی باشید که پیامبر دربارهٔ ایشان فرمود : « چه خوب فرزندانی اند دُخترانِ محجوب!»

کلمات مترادف

پیام	ـ	پیغام ، خبر ، وحی ، امرونهی
بالیدن	ـ	فخر کردن ، مباهات کردن
باور	ـ	یقین ، اعتقاد ، عقیده
باور کردن	ـ	سُخنِ کَسِی را رَاست پنداشتن
غالب	ـ	بسیار ، فراوان ، غلبه کننده
جامعه	ـ	گروه مردم یک شهر ، علاقه
مایه	ـ	اصل ، سامان ، اساس ، مقدار
عار	ـ	عیب ، ننگ ، رسوائی
نفرت	ـ	کراهت ، بیزاری ، رمیدگی
مُحیط	ـ	دائره ، جای زندگی آدمی ، دُنیا
جایگاه	ـ	مقام ، مرتبه ، خانه ، منزل

احیاء کردن ▪ زنده کردن ، آباد کردن از نو

ریحان ▪ رزق ، روزی ، رحمت ، گیاهی معطّر

شاخه ▪ شاخ درخت ، شعبه ، دسته ، فرقه

ظریف ▪ زیبا ، خوشکل ، زیرک ، شیرین گفتار

ارمغان ▪ هدیه ، تحفه ، سوغات

شخصیت دادن ▪ شرافت و بزرگواری دادن

بِدان ▪ به آن (بدان مرد ، بدان شکل)

حد ▪ اندازه ، کنار ، حایل میان دوچیز

خوش قدمی ▪ خوش شگونی ، نیک پیی

بشارت ▪ مژده ، خبر خوش ، خبرمسرت آور

تامین ▪ حفظ کردن ، تامین کردن (کفالت ، حمایت حفاظت)

دسته ▪ قسمت از شی ء ، گروه

محجوب ▪ پنهان ، پوشیده ، باشرم ، باحیا

چه خُوب! ▪ چقدر خوب ! (کتنا اچھا!)

متضاد

مایهٔ عار	مایهٔ فخر و مباهات
نفرت	محبت ، دوستی
بهترین	بدترین ، زشت ترین
بودن	نبودن
خوش شگون	بدشگون ، فالِ بد
نُخُستین	آخَرین
خاتم	آغازنده ، شروع کننده
بشارت	خبربد ، خبر ناخوش
محجوب	بی حجاب ، بی حیا ، بی شرم
ببالید	نبالید ،
چه خُوب!	چه بد !
گل	خار ، تیغ درخت

تمرین ۱

جواب سؤالهای زیررا به صورت جملهٔ کامل بنویسید:

۱ـ جایگاه زن قبل از اسلام چطور بود ؟ واسلام زن را چه نامید؟

۲ـ پیغمبر اکرمؐ دربارهٔ دُختران چه فرمود؟

۳ـ وقتی به پیغمبرؐ بشارت دُختر دادندایشان چه فرمودند؟

۴ـ خوش قدمی زن نُخُستین فرزند دُختر بُودن است یا پسر؟

۵ـ پیغمبراکرمؐ دربارهٔ دُخترانِ باحجاب چه فرمود؟

تمرین ۲

به جای هریک از واژه های زیر، مترادف آن را بنویسید:

۱ـ قبل از اسلام باورغالب جامعه "زن" را مایهٔ عار می دانست.

۲ـ اسلام جایگاهِ اصلیِ زن را احیاء کرد واُو را ریحانه نامید.

۳ـ یکی ازسوغاتهای پیامبر(ص)شرافت وبزرگی دادن به زن است.

۴ـ دُخترگلی است که خدا روزیش می دهد و تامین اُو با خدا ست.

۵ـ چه خوب فرزندانی اند دُخترانی محجوب!.

تمرین ۳

باصدای بُلند بِخوانید و تکرار کنید:

[اسم + ین] = صِفَتِ نِسبی

شیر	+	ین	=	شیرین	=	شیرینی
سنگ	+	ین	=	سنگین	=	سنگی
رنگ	+	ین	=	رنگین	=	رنگی
آهن	+	ین	=	آهنین	=	آهنی
خون	+	ین	=	خونین	=	خونی

۱ـ عَکسِ رنگین

۲ـ سِیبِ شِیرین

۳ـ جَنگِ خُونین

۴ـ کتاب های سنگین

۵ـ لباس پَشمین

۶ـ صَندلیِ چُوبین

۷ـ درِ آهنین

۸ـ ظرفِ مِسّین (۱)

۹ـ اَنگورِ زرّین

۱۰ـ جامۀ چِرکین (۲)

۱ـ مِس (پیتل) ۲ـ چِرک (میل کچیل)

درس ۵

آینده

[خواه+(م،ی،د،یم،ید،ند)+ مصدرِ کوتاه = آینده]

خواه	+	م	+	خواند	=	خواهم خواند (میں پڑھوں گا)
خواه	+	ی	+	خواند	=	خواهی خواند (تم پڑھو گے)
خواه	+	د	+	خواند	=	خواهد خواند (وہ پڑھے گا)
خواه	+	یم	+	خواند	=	خواهیم خواند (ہم پڑھیں گے)
خواه	+	ید	+	خواند	=	خواهید خواند (تم سب پڑھو گے)
خواه	+	ند	+	خواند	=	خواهند خواند(وہ سب پڑھیں گے)

- اُو فردا از کراچی خواهد رفت. (وہ کل کراچی سے چلا جائیگا)
- آنها به زُودی خواهند رسید. (وہ عنقریب پہنچنے والے ہیں)

- من هفتهٔ آینده به ایران خواهم رفت . (میں اگلے ہفتہ ایران جاؤں گا)
- تو فردا کُجا خواهی رفت؟. (تم کل کہاں جاؤ گے؟)
- شماسالِ آینده مرا درمکه خواهید دید. (تم سب مجھے اگلے سال مکہ میں ملو گے)
- ما این اشتباه را دیگر تکرار نخواهیم کرد. (ہم یہ غلطی پھر سے نہیں دہرائیں گے)

تمرین ۱

از مصدرهای زیر حالِ اخباری و آینده بسازید:

	مصدر	معنی	حال
1	بالیدن	فخر کرنا	بال
2	دانستن	جاننا	دان
3	نامیدن	نام رکھنا	نام
4	فرمودن	فرمانا	فرما
5	دادن	دینا	ده
6	کوشیدن	کوشش کرنا	کُوش
7	یافتن	پانا	یاب

تمرین ۲

مفرد و جمع

[ان / ها]

پیغمبر	+	ان	=	پیغمبران	/	پیغمبرها
مادر		ان		مادران	/	مادرها
برادر	+	ان	=	برادران	/	برادرها
درخت	+	ان	=	درختان	/	درختها
بُزُرگ	+	ان	=	بُزُرگان	/	بُزُرگها
مُعَلِّم	+	ان	=	مُعَلِّمان	/	مُعَلِّمها
پدر	+	ان	=	پدران	/	پدرها
شاگرد	+	ان	=	شاگردان	/	شاگردها
گوسفند	+	ان	=	گوسفندان	/	گوسفندها
جانور	+	ان	=	جانوران	/	جانورها
کبوتر	+	ان	=	کبوتران	/	کبوترها
زن	+	ان	=	زنان	/	زنها
آن	+	ان	=	آنان	/	آنها

تمرین ۳

واژه های زیر را با " ان " جمع ببندید:

مرد	....	دست	....	پیر	....
پسر	....	چشم	....	شوهر	....
جوان	....	فرزند	....	سگ	....
این	....	اسب	....	همسر	....
خواهر	....	مردم	....	خانم	....
مادر	....	امام	....	دانشجو	....

تمرین ۴

ازاسمهای زیر صِفت نسبی بسازید:

1	کتاب های	(رنگ)	1	سیبِ......	(شیرین)
2	درِ......	(چُوب)	2	انگورِ......	(زرّین)
3	مِیزِ......	(آهن)	3	وزن......	(سنگ)
4	شربتِ......	(شیرین)	4	پنیرِ......	(نَمک)

درس ٦

خود کرده را علاجی نیست(۱)

رُوزی بُود ، روزگاری بُود(۲). آسیابانِ مهربانی بُود که تُویِ آسیابِ خُودَش گندمِ دِیگران را آرد می کرد و کارِی به کارِ مردُم نداشت.(۳)

رُوزی،ناگهان دَرِآسیاب باز شُدوغولی وارِدآسیاب شُد.غولی بُزُرگ و پشمالو (٤).غـولـی کـه آسیابان نمی دانِست برای چه ازآسیاب اُوسَردَرد آورده است(٥). آسیابان تا غول رادید ، تَرسید اَمّاخُودش را نباخت واَز غول پُرسِید:"تُو کی هَستی ؟" غول درجواب گفت:"تُو کی هَستی ؟"

آسیـابـان گـفت:"مَن خُودَم هَستم." غول هَم گفت:"من هَم خُودَم

۱۔ اپنے پاوں پرآپ کلہاڑا مارنا ۲۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ۳۔ کسی سے کچھ لینا دینا نہیں تھا ٤۔ بڑے اور لمبے بالوں والے دیو ٥۔ اس کی چکی میں اس کیلئے دردسر لایا ہے

هستم.'' آسیابان هَرچه مِی گفت،غول هم حَرف اُورااُوباره تِکرارمِی کرد.

علاوه بَر اِین ،آسیابان هَر کارِی مِی کَرد ، غول هم هَمان کار رَا مِی کرد.

مُدَتی آسیابان باغول حَرف زَد،اَمَّا هِیچ چِیز اَزحَرف ها و کارهایِ اُونَفهمِید

آسیابان به دَردِ سَر اُفتاده بُود (۱) ونَمِی دَانِست چه بِکُنَد. یک بار که اَز

کار های تَقلِیدیِ غول خِیلی عَصبانی شُده بُود (۲)، به اُو گفت:'' می رَوِی یا

بِکُشمَت''(۳)غول هم رُو به آسیابان کرد و گفت:'' مِی رَوِی یا بِکُشمَت''

آسیابان اِین بَاراَزغول خیلی ترسِید. این را فهمید که به راحتی نمی

تواند غول را اَز آسیابش بیرون کُند. چاره ای جُز فرار نداشت.(٤)

دریک فُرصتِ خُوب،باعَجله ازآسیاب خارِج شُد.ازآسیاب که

بیرون آمد، گوشَهٔ دنجی نِشَست ونَفَسِ رَاحَتِی کَشید. خیلی فکر کرد که

چه باید بِکُندو چگونه خُودَش رَا اَز شَرِّ غول نجات بِدَهَد،اَمَّا فِکرَش به جای

نَرسِید. عاقبت تَصمِیم گرفت به دِیدَنِ مَردِ دَانا و آگاهی که توی رُوستا بُود

۱۔ چکی والا مشکل میں پھنس گیا تھا

۲۔ دیو کی حرکتوں پر بہت غصہ آیا تھا

۳۔ جاؤ گے یا پھر جان سے ماردوں

٤۔ فرار کے علاوہ کوئی چارہ نہیں تھا

بِـرَوَد وَ تـمامِ ماجِرا را بَرای اُو تعرِیف کُند (۱). آسیـابان اَز جا بُلَند شُد و به دِیدَنِ مردِ دانا رَفت.

مَـردِ دانـا فِـکری کَرد و به آسیابان گفت: "پس می خواهی هر طور شُده اَز شَرِّ غول خَلاص بِشَوِی (۲) و بـه کارِ آرد کردنِ گندُم ها بِپَردَازی. بـه آسیـاب بُـرو و کارهای را که می گویم اَنجام بِده ؛ مُطمَئِن باش اَز دَستِ غول خَلاص می شَوی."

حَـرف هـایِ مَـردِ دَانا که تَمام شُد، آسیابان بِدُونِ تَرس ونَا اُمِیدی به آسیـابِ خُـودَش بَـر گشت به پیشنِهادِ مَردِ دَانا ، هنگامِ بَر گشتَن به آسیاب، دُو کـاسـه دَر دَستَـش بُود دَرِ آسیاب رَا با پا باز کرد و باصِدَایِ بُلَند به غول سَلام کرد. غول هم گفت: "سلام"

تُـوِی یَـکِی اَز کـاسه ها نَفت رِیختِه بُود و تُوی آن یَکی آب. آسیابان جـایـی اِیستَاد که نَزدِیکِ غول باشد و اُو تَمامِ کارهایِشَان رَا بِبِیَند اُو کاسهٔ نَفت رَا رُوِی زَمِین گذَاشت ، کاسهٔ آب را رُوِی سَرِ خُودَش رِیخت وبه لِباسِ

۱۔ تاکہ اسے ماجرا سے آگاہ کر سکے ۲۔ کسی نہ کسی طرح اس دیو کے شر سے بچنا چاہتے ہو۔

خُودَش کِبرِیت کَشید. غول هم هَمِین کارها را کرد اُو نَفت را رُویِ سَرش رِیخت ، کِبرِیت رَا روشَن کَرد و شُعلهٔ کِبرِیت رَا بِه بَدَنش نزدِیک کَرد غول یکبارِه آتش گِرِفت (۱). فریادَش بُلَند شُد و با عَجلِه بِه طَرَفِ رُود خانه دَوِید. (۲)

اَمَّا تا بِه رُودخَانِه بِرَسَد، کُلی اَز مُوهایش و چند جایِ بَدَنش سُوختِه بُود(۳) غول خُودَش رَا دَاخِلِ آب اَندَاخت و آتَشِ بَدَنش را خَامُوش کرد و سلانه سلانه ، درحالی که اَز دَرد ناله می کرد (٤) ، پِیشِ غول های دیگری که با آن ها زِندگی می کرد رَفت.

غول های دِیگر دورش جمع شُدند و پُرسِیدَند: "چِه شُده است ؟ چَرا بِه اِین حال و رُوز اُفتادِه اِی؟ (٥) چِه کَسِی تُورا آتش زَده؟"

غول گفت: " خودَم. " وبعد تمامِ ماجرای آشنایی با آسیابان و تقلید حرف ها و کارهای اُو را برای غول ها تعریف کرد. غول ها به اُو خَندِیدَند و گفتند: " پَس خُود کَرده رَا تَدبِیر نِیست "

۱۔ دیو کو یکدم آگ نے پکڑ لی ۲۔ دریا کی جانب دوڑا ۳۔ دریا تک پہنچنے سے پہلے اُن کے کچھ بال اور کچھ بدن جل چکے تھے ٤۔ شدت درد سے رو رہے تھے ٥۔ تمہارا یہ کیا حال ہوا ہے؟

حــال، وَقتِی کَسی خُودَش را دُچــارِ مُشکـل کُنَد وَخُودَش برای خُودَش گِرفتارِی ونارَاحَتِی دُرُست کُند،مَردُم به اُو مِی گوید:"خود کرده را تَـدبِیـر نِیسـت." یعنی هر بَلایِی هست،خُودَت آورده ای؛پس باید مُشکِلاتش را تَحَمُّل کُنِی.

کلماتِ مترادف

تدبیر ▬ برای انجام دادن امری فکر ودقت وتوجه کردن

روزگار ▬ گیتی ، دنیا ، زمانه ، عصر ، ایّام

غول ▬ هیکل بزرگ ، مانند دیو

وارِد شُدن ▬ داخل شدن ، مطلع شدن (آ پہنچنا)

پشمالو ▬ دارای موهای زیاد درصورت وبدن

آسیابان ▬ صاحب آسیا ، طحان ، نگهبان آسیاب

عاقبت ▬ آخر کار ، پایان ، سرانجام ، فرجام

سردرد ▬ بیماری سر (سر کادرد)

دردسر ▬ (کنایہ ہے اس زحمت کا جو کوئی شخص کسی دوسرے کو دیتا ہے)

باختن ▪ زیان کردن ، تلف کردن ، (ہارنا)

تعریف کردن ▪ معرفی کردن ، شناساندن ، توصیف کردن

بُلند شدن ▪ برخاستن ، دراز شدن ، برپا شدن

خلاص شدن ▪ رهایی پیدا کردن ، رستگاری پیدا کردن

نا اُمید ▪ مایوس ، درمانده ، محروم ، بیچاره

کاسه ▪ ظرف سفالی یا چینی تو گود که در آن غذامی خورند

کبریت ▪ گوگرد ، زرخالص (ماچس)

شُعله ▪ زیانه ، روشنی ، تابش

یکباره ▪ ناگهان ، یکسره ، یکبارگی

فریاد ▪ فغان ، یاری خواستن باآوازبلند ، بانگ

بُلند شدن ▪ برخاستن ، برپاشدن ، درازشدن

دنج ▪ جای خلوت ، جای امن و امان

عَجله ▪ تعجیل ، تُندی ، سرعت ، شتاب کردن

رُودخانه ▪ نهربزرگ ، مجرای رود ، بستررود

دویدن ▪ تُند رفتن ، به شتاب رفتن ، رفتن باشتاب وسرعت

خاموش کردن	▬	ساکت کردن ، از آواز یا سخن باز داشتن
سلانه سلانه	▬	آرام آرام ، یواش یواش راه رفتن
ناله کردن	▬	نالیدن ، گله کردن ، تضرع کردن
دور	▬	اطراف ، گردش ، حرکت دوران
آشنایی	▬	شناسایی ، انس ، معرفت ، قربت
تقلید کردن	▬	پیروی کردن ، از پی رفتن
خندیدن	▬	خنده زدن ، استهزاء کردن ، ضحک
دُچار شدن	▬	گرفتارشدن ، مبتلا گشتن
گرفتاری	▬	اسیری ، مقید بودن ، اشتغال بسیار
ناراحتی	▬	تشویش ، اضطراب ، باعصبانیت
تحمّل کردن	▬	صبر کردن ، رنج ومشقت کردن ، طاقت آوردن

متضاد

وارد شدن	▬	خارج شدن ، بیرون شدن ، بیرون رفتن
باختن	▬	بُردن ، پیروز شدن ، کامیاب شدن
مردِ دانا	▬	مرد نادان ، مرد بی عقل ، مردجاهل

خلاص شدن ■ اسیر شدن ، مقید گشتن ، مبتلیٰ شدن

مطمئن شدن ■ مضطرب شدن ، دُچار اضطراب شدن

بر گشتن ■ رفتن ، روان شدن ، کوچ کردن

با صدای بُلند ■ با صدای کوتاه ، با صدای آهِسته

ایستادن ■ نشستن ، جاگرفتن ، آرام شدن

بدون ترس ■ با ترس ، با خوف ، ترس داشتن

سلانه سلانه ■ تُند تُند راه رفتن

خندیدن ■ گریستن ، گریه کردن ، اشک ریختن

نا اُمید ■ اُمیدوار ، آرزومند ، کسی که اُمید دارد

تحمُّل کردن ■ بی صبری کردن ، رنج ومشقت را قبول نکردن

تمرین ۱

از مصدرهای زیر آینده بسازید:

مصدر	زمان حال	مصدر	زمان حال
وارد شدن	واردشو	ناله کردن	ناله کن
باختن	باز	دویدن	دو

تمرین ۲

از مصدرهای زیر اسم فاعل و اسم مفعول بسازید:

مصدر	زمان حال	اسم فاعل	اسم مفعول
آرد کردن	آرد کن	....	....
ترسیدن	ترس	....	....
خندیدن	خن	....	....
تحمّل کردن	تحمّل کن	....	....
تعریف کردن	تعریف کن	....	....

تمرین ۳

به جای هریک از واژه های زیر، مترادف آن را بنویسید:

۱ـ رُوزی ، ناگهان دَرِ آسیاب باز شُد و غولی وارِد آسیاب شُد.

۲ـ آسیابان تا غول را دید ، تَرسید اَمّا خُودش را نباخت .

۳ـ اوباعَجله از آسیاب خارِج شُد و در گوشَۀ دنجی نِشَست.

۴ـ آسیابان نزد مرد دانا رفت وَ تَمامِ ماجِرا را بَرای اُو تَعرِیف کرد.

۵ـ آسیابان بِدُونِ تَرس ونَا اُمِیدی بَر گشت و به پیشنِهادِ او عمل کرد.

۶- غول نَفت را رُویِ سَرش رِیخت، وشُعلهٔ کِبرِیت رَا بِه بَدَنش زد.

۷- غول یکبارِه فریادش بُلند شد وبه طرف رُودخانه دوید.

۸- غول آتَشِ بَدَن خُودَش را خَامُوش کرد وسلانه سلانه رَفت.

۹- وَقتِی کَسی خُودَش را گِرفتارِی ونارَاحَتِی دُرُست کُند، مَردُم به اُو مِی گویند" خودکرده را علاجی نِیست."

۱۰- بَلاراخُودَت آورده ای؛لذا باید مُشکِلاتش را تَحَمُّل کُنِی.

تمرین ۴

به جای هریک از واژه های زیر، متضاد آن را بنویسید:

۱- آسیابان گندمِ خودش را آرد می کرد وکارِی به خودش نداشت.

۲- آسیابان تاغول را دید نتَرسید اَمَّاخُودش را باخت.

۳- غول هَر کارِی مِی کَرد، آسیابان هم هَمان کار رَا مِی کَرد.

۴- آسیابان با تَرس واُمِید به آسیابِ خُودَش بَرنگشت.

۵- هنگامِ رفتن دُو کاسه دَردَستَش بُود دَرِآسیاب رَا بادست بست.

۶- آسیابان کاسهٔ نَفت را رُویِ سَرش رِیخت و کبریت نکشید.

تمرین ۵

جواب سؤالهای زیر رابه صورتِ جمله بنویسید:

۱ـ آسیابانِ در آسیابش چه کار می کرد ؟

۲ـ آسیابان چرا نزد مردِ دانا رفت ؟

۳ـ مرد دانا به آسیابان چه دستور داد ؟

۴ـ آسیابان چِطور غول را فراری داد ؟

۵ـ مردم به چه کسی می گویند " خودکرده را علاجی نیست"؟

تمرین ۶

همهٔ فعلهارا به صورت منفی بنویسید:

آسیابان هر کاری را می کرد غول هم همان کار را می کرد. آسیابان به درد سر اُفتاده بُود واز کارهای تقلیدیِ غول عَصَبانی شُده بُود ،و دریک فُرصتِ خُوب ازآسیاب خارج شد و به دیدن مرد دانا که تُوی رُوستا بود رفت.مردِدانا فکری کرد وبه آسیابان گفت: " پس می خواهی هرطور شده از شرِّ غول خلاص بِشی و به کار آرد کردن گندم ها بِپَردازی.

درس ۷

گوجه فرنگی بهتراز گِردُواست

یک روز زبل خان چَنددانه سِیب از درختِ خانه اش چِیدو آنها رادرظَرفی گذاشت تا برای حاکم هدیه بِبَرد. درمیان راه سیب ها در ظرف جابجا می شدند. زبل خان هم چند بار آنهارامرتب چید؛ (۱)ولی سیب ها از جایشان حرکت کردند. زبل خان فریاد زد: " ای سیب های شیطان ! اگر یک بار دیگراین طرف وآن طرف بروید(۲)، خودم شمارا می خورم! "

امّا سیب ها باز هم جابجا شدند. زبل خان که دیگر کلافه شده بود، (۳) همه راخورد وفقط یکی از آنها را نزدحاکم برد. حاکم از او تشکر کردودستور داد پاداش خوبی به او بدهند. زبل خان هم خوشحال وخندان به خانه بر گشت.

۱۔ سیبوں کوٹھیک سے رکھا ۲۔ پھر سے اگر اِدھراُدھر ہوا تو ۳۔ دماغ گھوم گیا تھا

چندروز گذشت و زبل خان با طمع گرفتن پاداش از حاکم (۱)، مقداری گردو داخل یک سبد گذاشت و به طرف قصرِ حاکم به راه افتاد. (۲) امّا درمیان راه یکی از دُوستانش را دید. وقتی دوستِ زبل خان فهمید که اُو برای حاکم گِردُو می برد، گفت: "بهتر نبود به جای گِردُو، گوجه فرنگی هدیه می بردی؟" زبل خان کَمی فکر کرد وباخود گفت: (۳)" او راست می گوید."

وبه خانه بر گشت ، گِردُو را در خانه گذاشت وچند گوجه فرنگی داخل سبد ریخت و آنها را برای حاکم بُرد. امّا از شانس بد اُو (٤) آن روز حاکم اصلاً سرحال نبود (٥) و تا زبل خان را باآن سبدگوجه دید، دستور داد گوجه هارا برسرش بزنند تا ادب شود ودیگر ازاین کارها نکند.

خدمت کاران هم سبدرا از دست او گرفتند ویکی یکی گوجه هارا به سرو کله اش زدند (٦). زبل خان هم ضمن نوش جان کردن ضربه گوجه ها ،

۱۔ حاکم سے انعام پانے کی لالچ میں ۲۔ حاکم کے محل کی طرف چل پڑا ۳۔ اپنے آپ سے کہا
۴۔ مگراس کی بدقسمتی ۵۔ بالکل موڈ میں نہیں تھا ٦۔ اس کے سر پر ٹماٹر دے مارے

تند تند می گفت (۱) : " خدا یا شکرت ! "

حاکم از دیدن این صحنه حیرت کرده بود، علت را از زبل خان پُرسید. زبل خان گفت:" جناب حاکم! قرار بود برای شما گردو بیاورم؛ (۲) امّا یکی از دوستانم گفت گوجه فرنگی بهتراز گردواست. حالا خدارا شکر می کنم که اُورا سرِ راه من قرارداد (۳) درغیر این صورت الآن تمام سرو صورت من از ضربهٔ گردو (٤) ، زخمی و خون آلود شده بود ! "(٥)

حاکم با شنیدن حرف زبل خان شروع کرد به خندیدن ودستور داد انعام خوبی به اُو بدهند به شرط اینکه دیگر زبل خان آن طرف ها پیدایش نشود. (٦)

۱۔ زبل خان سر پر ٹماٹروں کی چوٹ کھاتے ہوئے کہے جا رہا تھا۔ ۲۔ آپ کے لئے اخروٹ لے کر آنا تھا ۳۔ خدا کا شکر ادا کرتا ہوں کہ اس نے دوست کے ذریعے مجھے اخروٹ لانے سے روکا ٤۔ اخروٹ کی ضرب سے ٥۔ زخمی اور خون آلود ہو چکا ہوتا

٦۔ زبل خان کو اس شرط کے ساتھ اچھا انعام دو کہ وہ آئندہ اس طرف نظر نہ آئے۔

کلمات مترادف

گِردُو ▬ ثمر درخت گردو (اخروٹ)

چیدن ▬ کندن میوه یا گل از درخت ، کندن ، بریدن

جابجا شدن ▬ نقل مکان کردن ، ازجا در رفتن

مرتب کردن ▬ نظم دادن ، ترتیب دادن

کلافه شدن ▬ سرگشته شدن (سراسیمه ہوجانا)

طمع ▬ حریص شدن ، آزمندشدن ، حرص

پاداش گرفتن ▬ مزدگرفتن ، سزاگرفتن ، جزاگرفتن

سبد ▬ زنبیل (میوه اور پھول وغیره کی ٹوکری)

راه افتادن ▬ حرکت کردن

شانس بد ▬ طالع بد ، اقبال بد ، بخت بد

کَله ▬ سر ، سرانسان یاحیوان

ضمن ▬ میان ، درون ، اندرون ، داخل

صحنه ▬ صحن ، میدان

سرراه ▬ آغازِراه ، ابتدای راه

پیداشدن ▬ آشکارشدن ، ظاهرشدن ، نمایان شدن

کلمات متضاد

بهترین	بد ترین ، زشت ترین
حرکت	سکون ، آرام ، بی صدا
پاداش خوب	جزای بد ، پاداش بد
خوشحال	بی حال ، بی رمق
خندان	گریان ، اشک ریزان
باطمع	بدون طمع ، بدون حرص ، بدون آرزو
راست	چپ ، دروغ
شانس بد	شانس خوب ، طالع خوب ، اقبال خوب
گرفتن	دادن ، بخشیدن ، چیزی به دست کسی سپردن
باشرط	بدون شرط ، بدون عهد ، بدون پیمان
برگشتن	رفتن ، کوچ کردن ، روان شدن
کله	پا

تمرین ۱

از مصدرهای زیرزمان آینده بسازید:

مصدر	زمان حال	مصدر	زمان حال
تشکر کردن	تشکر کن	کلافه شدن	کلافه شو
فریاد زدن	فریاد زن	چیدن	چین

تمرین ۲

جواب سؤالهای زیررا به صورت جمله جواب بدهید:

۱- وقتی سیب ها جابجا شدند، زبل خان چه کرد؟

۲- وقتی زبل خان فقط یک سیب پیش حاکم برد اُوچه کرد؟

۳- دفعۀ دیگرزبل خان چه می خواست پیش حاکم ببرد؟

۴- حاکم وقتی سبد گوجه رادید چه کرد؟

۵- زبل خان در ضمن نوش جان کردن ضربه گوجه چه می گفت؟

۶- حاکم با شنیدن جواب زبل خان چه کرد؟

درس ۸

پسوندِ "آنه"

[اسم / صفت + آنه = صفت / قید]

روز	+	انه	=	روزانه
خوشبخت	+	انه	=	خوشبختانه
بچه	+	انه	=	بچگانه
فقیر	+	انه	=	فقیرانه

۱ـ درس خواندن کارِ روزانه بچه های خوب است.

۲ـ خوشبختانه ماشین دُزدیده شُدهٔ من پیدا شُد.

۳ـ چرا هروقت حرف بچگانه می زنی؟

۴ـ بیشترِ مردُمِ پاکستان زندگی فقیرانه می گذارند.

تمرین ۱

واژه های زیر را به صورت " انه " بنویسید:

دوست	....	خصم	....
مادر	....	بدبخت	....
پدر	....	سال	....
برادر	....	ماه	....
شب	....	خواهر	....

تمرین ۲

جاهای خالی را پُر کنید:

۱- از رَفتارِ .... شما ممنون هستم. (برادر)

۲- من اَز زندگیِ .... راضی هستم. (فقیر)

۳- رَفتار اُستاد ما همیشه ....است. (پدر)

٤- کارِ شُما کارِ......... نیست. (عاقلانه)

۵- سِنّ شُما چهل سال است ولی هَنوز حرف های......می زنی. (بچه)

اقبال، نقیب فاطمه زهراٌ

مَریمٌ اَز یک نسبتِ عیسیٰ عزیز
اَز سه نسبت حضرتِ زَهراٌ عزیز

نُورِ چشمِ رَحمةٌ لِلعالمینٌ
آن امام اوّلین و آخرین

آن که جان در پیکرِ گیتی دَمید
رُوزگارِ تازه آئین آفَرید

بانویِ آن تاجدارِ هَل اتیٰ
مُرتضیٰ مُشکل کُشا شیرِ خدا

بادشاه و کُلبَه ایوان او
یک حُسام و یک زِره سامان او

مادرِ آں مرکزِ پَرکارِ عِشق
مادرِ آں کارواں سالارِ عِشق

در نوای زندگی سوز اَز حُسینؑ
اَهل حق حُریت آموز اَز حُسینؑ

سِیرتِ فرزند ها اَز اُمّهات
جوهرِ صِدق و صَفا اَز اُمّهات

مَزرع تَسلیم را حاصل بتولؑ
مادراں را اُسوهٔ کامل بتولؑ

آن ادب پروردهٔ صبر و رِضا
آسیا گردان و لب قرآن سرا

رشتهٔ آئینِ حق زنجیرِ پاست
پاسِ فرمانِ جناب مصطفیٰؐ ست

ورنه گِردِ تُربتش گردید مے
سجده ها بر خاکِ او پاشید مے

(اَسرار و رموزِ بے خودی)

کلمات مترادف

نسبت	خویشی ، قرابت ، پیوستگی
عزیز	محبوب ، گرامی ، ارجمند، شریف
بانو	خانم ، خاتون ، بی بی ، زن
تاجدار	سلطان ، پادشاه ، سرورارجمند
هل اتیٰ	(سورہ ھل اتیٰ جس کا دوسرا نام سورۂ دہر بھی ہے)
مرکز	نقطه وسط دایره ، میان دایره ، پایگاه
پرکار	آلتی است برای دوشاخه برای کشیدن دایره
کاروان سالار	قافله سالار ، رئیس قافله ، سردارقافله
نوا	رونق ، سروسامان ، اسباب معاش
سوز	احساس درد ، (جلن ، دکھ ، درد)
حریت	آزادی ، آزادگی ، آزادمنشی
آموز	حال از آموختن
سیرت	سنت ، طریقه ، مذهب
اُمهات	جمع اُم ، مادر
مزرع	کھیتی

تسلیم ▬ پذیرفتن اسلام ، رام شدن ، گردن نهادن

اُسوه ▬ پیشوا ، قدوه ، مقتدا

جوهر ▬ گوهراصل ، سنگ گران بها ، خلاصه هرچیز

صدق وصفا ▬ خلوص ، راستی

گردان ▬ درحال گردیدن

قرآن سرا ▬ قرآن گو ، کسیکه هروقت تلاوت قرآن می کند

ادب پرورده ▬ ادب آموخته

صبر ▬ شکیبایی ، بردباری

رضا ▬ خوشدلی ، خشنودی ، رضایت

ردا ▬ عبا

ناموس ▬ عصمت ، شرف ، عفت

تاب ▬ طاقت ، توانایی ، قرار ، آرام

سرمایه ▬ مبدا ، اصل ، ثروت ، قابلیت

طینت ▬ خلقت ، جبلت ، سرشت ، خوی

کلمات متضاد

عزیز	منفور ، ناپسند ، دورشده
نیک طینت	بد سرشت ، بد ذات ، بداصل
مادران	پدران
اهل حق	اهل باطل
حریت	غلامی ، بردگی ، اسارت
صدق	کذب ، دروغ
صبر	بی صبری ، ناشکیبایی ، بی تحملی
سرمایه	بی سرمایه ، بی مایه ، بی مبدا
اساس	بی پایه ، بی بنیاد ، بی اساس

نکته های مهم در موردِ منقبت:

۱ـ این منقبت ۱۰ بیت وهر بیت ۲ مصرع دارد.

۲ـ کلمه " آن " دربیت دوم ،اشاره به پیغمبر اکرمؐ است.

۳ـ مُراد از " تاجدارهل اتیٰ "حضرت علی ابن ابی طالبؑ است.

۴ـ معنیٰ " پرکار عشق " در بیت ۴ مرکزو محور عشق است.

۵ـ مُراد از " کاروان سالارعشق " حضرت امام حسینؑ است.

۶- معنی شعر هفتم "حضرت فاطمهٔ حاصل مزرع تسلیم و عبودیت الٰهی و برای مادران، اُسوۀ کامل است"

۷- (درحال آسیاگردان) به صورت "آسیاگردان" و (لب درحال قرآن سرا) به صورت "لب قرآن سرا آمده است"

۸- (پَروردۀ اَدبِ صبرورضا) به صورت "ادب پروردۀ صبرورضا" آمده است.

۹- (پاک طینت تو برای ما رحمت است) به صورت "طینت پاک تو مارا رحمت است" آمده است.

مرین ۱

جواب سؤالهای زیر را به صورتِ یک جملهٔ کامل بنویسید:

۱- حضرت فاطمهٔ چند نسبت ازمریم عزیز است؟ بشمار ید.

۲- سیرت وصدقِ فرزندها متعلق به پدراست یا مادر؟

۳- برای مادرانِ مسلمان چه کسی اُسوۀ کامل است؟

۴- حضرت فاطمهٔ وقتی که آسیاب می چرخانید چه می کرد؟

تمرین ۲

پسوندِ ((ناک)) (۱)

[اسم + ناک = صفت]

وحشت	+	ناک	=	وحشتناک
خوف	+	ناک	=	خوفناک
خطر	+	ناک	=	خطرناک

۱۔ ایدز یک بیماری خطرناک است.

۲۔ حادثه کربلا حادثهٔ اندوهناک است.

۳۔ من دیشب ازصدای ترسناک هواپیما بیدارشُدم.

٤۔ جادهٔ گلگت تا اسکردو خیلی خطرناک است.

۵۔ خبرِ مرگِ هولناکِ پدرتان را دیشب از رادِیو شنیدم.

٦۔ دیروز در شاهراه فیصل یک حادثهٔ هولناکی را دیدم.

۱۔ پسوند: کلمہ کا آخری حصہ جو اس کا جزء نہ ہو جیسے: خطرناک، خوفناک، ہولناک وغیرہ
پیشوند: کلمہ یا حرف جو کسی دوسرے کلمہ کے شروع میں آتا ہے جیسے: ناتواں، بے حیا وغیرہ

درس ۱۰

گذشتۂ التزامی

[اسم مفعول + حالِ التزامی = گذشتۂ التزامی(۱)]

۱۔شایددرتابستانِ امسال،اَنبه کمیاب باشد. (اس سال گرمیوں میں شاید آم کمیاب ہو)

۲۔فکرمی کنم عبدل به دفتر آمده باشد. (لگتا ہے کہ عبدل آفس میں آیا ہوگا)

۳۔ممکن است درِ مسجد باز باشد. (ہوسکتا ہے مسجد کا دروازہ کھلا ہو)

٤۔احتمال داردعلی گوهر به خانه برگشته باشد. (ہوسکتا ہے علی گوہر اپنے گھر پلٹ گیا ہو)

٥۔می ترسم گربه شیررا خورده باشد. (ڈر ہے کہ کہیں بلی دودھ نہ پی گئی ہو)

٦۔اگر قطار نزدیک باشد صدای آن حتماً شنیده می شود.

(ریل گاڑی اگر نزدیک ہوتی تو اس کی آواز ضرور سنائی دیتی)

۱۔ فعل ماضی کے واقع ہونے کے بارے میں شک ہو تو "گذشته التزامی" کے ذریعے واضح کرتے ہیں۔

جیسے: (ہوسکتا ہے اس نے میری آواز نہ سنی ہو) یعنی مجھے نہیں معلوم کہ اس نے میری آواز سنی ہے یا نہیں۔

تمرین ۱

به فارسی بنویسید:

۱۔ ممکن ہے تمہارا دوست چند گھنٹے پہلے کراچی پہنچ گیا ہو۔

۲۔ ڈر ہے کہ کراچی سے کوئٹہ جانے والی شاہراہ کہیں بند نہ ہو۔

۳۔ ہوسکتا ہے کہ سارے بچے کرکٹ کھیلنے گئے ہوں۔

۴۔ اگر احمد مجھے پہچان لیتا تو ضرور سلام کرتا۔

۵۔ ہوسکتا ہے کہ سارے مہمان چلے گئے ہوں۔

۶۔ احتمال ہے کہ سارے لڑکے سیر کے لئے گئے ہوں۔

۷۔ ہوسکتا ہے کہ آفس کی بجلی چلی گئی ہو۔

۸۔ ڈر ہے کہ کراچی کے حالات پھر سے خراب نہ ہوئے ہوں۔

۹۔ ہوسکتا ہے کہ میرے بچے آپ کے گھر آئے ہوں۔

۱۰۔ کیا پتہ وقار کی طرح دانش نے بھی میرے مشورے پر عمل نہ کیا ہو۔

مفرد و جمع:

جمع	مفرد	جمع	مفرد
ادیان	دین	علوم	علم
اقوام	قوم	شروط	شرط
مِلَل	مِلَّت	قبایل	قبیله
عِلَل	عِلَّت	مَسائِل	مَسئَله

تمرین ۱

کلماتِ زِیر را به صُورتِ جمع بنویسید:

جمع	مفرد	جمع	مفرد
....	کوه	....	بزرگ
....	مشکل	....	مُرده
....	مسجد	....	مومن
....	بیوه	....	نوع
....	کمال	....	تجربه

درس ۱۱

حکمت نامهٔ لقمان حکیم

لُقمان حکیم وقتی که از سرزمین خود بیرون رفت ، در مُوصِل فُرود آمد. وقتی که در کارش درماند واندوهش شدّت گرفت و کسی هم نبود که اُو را در انجام دادن کارش کُمک کند، پِسَرش را به خانه بُرد و در را بَست و اُو را پَند داد و گفت:

پسرم ! دنیا، دریایِ عَمیقی است که انسان هایِ بسیاری در آن هلاک شُده اند.

پسرم ! کشتیِ نجات اِیمان است، وبادبانِ آن تَوکّل،وساکنانِ آن شکیبایی، و پاروهایش روزه و نماز و زکات.

پسرم ! سُخَن اَندک بگو، و خداوند را همه جا یادکن.

پسرم ! از مردم پند بگیر، پیش از آن که تو مایهٔ پند مردم شوی.

پسرم! هنگامِ خَشم، خود را مهار کن تا هیزم جهنم نشوی.

پسرم! فقر، بهتر از این است که سِتم کُنی و سرکشی نمایی.

پسرم! بِپَرهِیز از این که قرض بگیری و در پَرداخت آن، خیانت ورزی.

پسرم! بِپَرهِیز از این که کسی را خوار نمایی؛ چراکه خود نیزخوار می شوی.

پسرم! دنیا را زندان خود قرار ده، تا آخرت، بهشت تو باشد.

پسرم! توچنان که می کاری، می دِرَوی، وچنان که عمل می کنی، می یابی.

پسرم! برای یتیم، مانند پِدَرِمهربان، وبرای بیوگان، مانند هَمسَرِ دِلسوز باش.

پسرم! تنهای، از رفیقِ بد بهتر است.

پسرم! هرکه باهمراهِ بد رفاقت کند، سالم نمی ماند، وهرکه واردِ مکان های بد شود، متّهم می شود.

پسرم! هرکه زبانش را نگه ندارد، پشیمان می گردد.

پسرم! کِیست که خدا را یادکرد، ولی اُو یادش نکرد؟! وکِیست که به خدا توکل کرد، ولی خدا او را به دیگری وا گذاشت؟!

پسرم! بابزرگ مشورت کن، و از مشورت با کوچک نیز حیا نکن.

پسرم! از دُوستی با فاسقان بپرهیز، آنان چون سگان اند که اگر نزد توچیزی را بیابند، می خورند وگرنه تورا رُسوا می کنند.

پسرم! پیش از آن که با مردم سخن بگویی،باسلام کردن ودست دادن آغاز کن.

پسرم! از خدا چنان بترس که از رحمتش نا اُمید نگردی، وبه خدا چنان اُمید وار باش که از مکرش در امان نباشی.

پسرم! برشمار دوستان بیفزا و از دشمنان در امان نباش؛ زیرا کینه در سینه ها یشان، مانند آب زیرِ خاکستر است.

پسرم! نفس را از هوا وهوس باز دار؛ چراکه اگر نفس را ازهوا وهوس باز نداری، واردِ بهشت نمی گردی وآن را نمی بینی.

پسرم! ازغرور وتَکبّر وفخربپرهیز، که همسایهٔ ابلیس درخانه اش هستی.

پسرم! آدمیزاد، چگونه می خوابد، درحالی که مرگ درپیِ اُوست؟!

و چگونه غفلت می کند، درحالی که از اُوغفلت نمی شود؟!

پسرم! رازت را نزد همسرت فاش نکن، وبردرخانه ات ننشین.

پسرم! به مردم دشنام نده، که درپاسخ، به پدرومادرت دشنام می دهند و

در این صورت ، این تویی که پدر ومادرت را دشنام داده ای،

پسرم ! نیکی ات تورا مغرور نسازد ، وبه واسطه عمل خوبت، خودرا بزرگ نشمار که هلاک می گردی.

پسرم ! به خدا شرک نورز ؛ چراکه شرک ، ستمی بزرگ است.

پسرم ! درزمین خرامان راه نرو؛ چراکه تو هرگز نمی توانی زمین را بشکافی و به بلندای کوه برسی.

پسرم ! هرآینه حلال کوچک ، به حساب می آید؛پس چگونه است حرام بسیار؟!

پسرم ! سفارش پدرمهربان ودل سوز را بپذیرید.

پسرم ! پیش از آن که اَجَلَّت فرا رسد ، و پیش از آن که کوه ها تکان بخورند وخورشید وماه جمع گردند ، تو درسایه دانشت به انجام دادن کارهایِ نیک ، شتاب کن.

کلمات مترادف

حکمت	■	عدل ، علم ، حلم ، بردباری ، کلام موافق حق
فرود آمدن	■	نزول کردن ، پایین آمدن ، پیاده شدن (از اسب)
درماندن	■	بیچاره شدن ، ناتوان شدن ، فروماندن
اندوه	■	غم ، غصه ، اسف ، دل گرفتگی ، دلگیری
شدت گرفتن	■	(زور پکڑنا)
پَند دادن	■	نصیحت کردن
دریا	■	(سمندر)
عمیق	■	ژرف ، گود ، دارای عمق
کشتی نجات	■	سفینه نجات ، ازغرقاب نجات دهنده
توکل	■	اعتماد کردن ، باُمیدخدا بودن
ساکنان	■	جمع ساکن ؛ باشنده ، بی حرکت ، آهسته
شکیبایی	■	بردباری ، صبوری
پارو	■	پاروب ، بیل چوبی (کشتی کا چپو)
مایه	■	اصل هرچیز ، موجب ، سبب
پند	■	نصیحت ، اندرز

خشم ▬ غضب ، قهر ، غیض

مهار کردن ▬ مطیع کردن ، منقاد ساختن

هیزم ▬ چوب خشک که بدرد سوزاندن می خورد (خشک لکڑی)

ستم کردن ▬ جفا کردن ، تعدی کردن ، ظلم کردن

سرکشی ▬ نافرمانی ، عصیان ، باغیگری

نمایاندن ▬ نشان دادن ، آشکارساختن

خیانت ورزیدن ▬ انجام دادن خیانت

خوار ▬ ذلیل ، پست ، حقیر ، زبون

زندان ▬ قیدخانه

درویدن ▬ درودن،بریدن غله و گیاه از روی زمین (فصل کاٹنا)

کاریدن ▬ کاشتن زراعت ، کار کردن

یابیدن ▬ یافتن ، پیداکردن ، حاصل کردن

همسر ▬ زن و شوهر ، برابر ، همرتبه ، همخانه

دلسوز ▬ مشفق ، مهربان ، غمخوار

رفاقت کردن ▬ همراهی کردن ، رفیق شدن ، دوستی کردن

متهم شدن ▬ موردتهمت قرار گرفتن ، گناهکار شناخته شدن

خوار کردن ■ سرزنش کردن ، ذلیل کردن ، اهانت کردن

نگهداشتن ■ نگاهداری کردن ، حفظ کردن ، متوقف ساختن

واگذاشتن ■ حواله کردن ، تفویض کردن ، ترک کردن

حیا کردن ■ شرم کردن ، پرهیزازامری ازبیم ملامت

رسوا کردن ■ بی آبرو کردن ، بدنام کردن

افزودن ■ زیاده کردن ، بیشتر کردن

خاکستر ■ رماد ، آنچه از سوختن چوب باقی بماند

هوا ■ آرزو ، مرادف هوس ، میل نفس

هوس ■ خواهش ، نفس ، مرادف هوا

آدمیزاد ■ مردم ، انسان ، بشر

درپی ■ دنبال ، عقب

غفلت کردن ■ فراموش کردن ، ازیادبردن ، غفلت ورزیدن

دشنام دادن ■ فحش دادن ، نام کسی را بزشتی بردن

مغرور ■ سر افراز ، متکبر

بزرگ شمردن ■ کلان شماردن ، بزرگ حساب کردن

نوردن ■ نوردیدن ، پیمودن ، طی کردن

خرامان ▬ خرامیدن ، رونده با ناز و تکبر

شکافتن ▬ پاره کردن ، چاک کردن ، شق کردن

سفارش ▬ دستور ، فرمان ، سپارش

اجل ▬ آینده ، بامهلت ، مدت دار

دانش ▬ دانایی ، دانستن ، عمل دانستن

تکان خوردن ▬ جنبیدن ، حرکت کردن

فرارسیدن ▬ نزدیک شدن ، رسیدن وقت چیزی یا کاری

شتافتن ▬ عجله کردن ، تُند رفتن ، به عجله حرکت کردن

کلمات متضاد

فرودآمدن ▬ بالا رفتن ، سوار شدن

شکیبایی ▬ ناشکیبایی ، بی صبری ، بی تحملی

ایمان ▬ کفر ، بی دینی ، ناسپاسی

آجل ▬ عاجل ، سریع ، شتاب کننده

مهار ▬ بی مهار ، بی قید و بند ، بی بند و بار

بهشت ▬ دوزخ ، جهنم

رفاقت ▬ عداوت ، دشمنی ، مخاصمه

خیانت ■ امانت ، راستی

غرورو تکبر ■ فروتنی

خوا بیدن ■ بیدار شدن ، برخاستن از خواب ، آگاه شدن

فاش کردن ■ پوشیدن ، پنهان کردن ، نهفتن

جنبیدن ■ جنبش نخوردن ، تکان نخوردن ، حرکت نکردن

عمل خوب ■ عمل زشت ، کار زشت ، عمل بد

تمرین !

فعل جمله را به صورت گذشتهٔ التزامی بنویسید :

۱ـ شاید معلم به دیدن مدیربه د فترش.......... (رفتن)

۲ـ ممکن است ا توبوس به منزلش.......... (رسیدن)

۳ـ احتمال دارد که زینب نامهٔ من را.......... (خواندن)

٤ـ فکر می کنم شوهر پروین از خارج.......... (آمدن)

۵ـ می ترسم طوفان خانه هارا.......... (خراب کردن)

٦ـ شاید اُو کتاب اوّلِ بوستان فارسی را .... (خواندن)

۷ـ فکر می کنم مدرسه ها بعد از تعطیلات.......... (باز شدن)

تمرین ۲

کلمات زیر را با پسوند یا پیشوند صفت بسازید :

	الفاظ	بی، نا /ناک		الفاظ	بی، نا /ناک
۱	خشم	....	۷	ایمان	....
۲	حیا	....	۸	مهار	....
۳	اُمید	....	۹	معلوم	....
٤	جرم	....	۱۰	الم	....
۵	زخم	....	۱۱	وهم	....
٦	غم	....	۱۲	سوگ	....

تمرین ۳

جلوی هریک از کلمات زیر مترادف آنرا بنویسید:

۱	گفتار	همتا
۲	سفارش	اندرز
۳	معادل	دانایی
٤	دانش	فرمان
۵	پند	سُخن

درس ۱۲

باید ......

شماره ۱ـ شما باید در اوّل وقت نماز بخوانید.

(آپ کو ضرور وقت پر نماز پڑھنی چاہئے)

شماره ۲ـ شما باید در اوّل وقت نماز می خواندید.

(آپ کو ضرور وقت پر نماز پڑھ لینی چاہئے تھی)

شماره ۳ـ شما باید دراوّل وقت نمازخوانده باشید.

(آپ نے ضرور وقت پر نماز پڑھ لی ہوگی)

۱ـ استاد به شاگرد گفت : شما باید درس دیروز را بخوانید.

۲ـ استاد به شاگرد گفت : شما باید درس دیروز را می خواندید.

۳ـ استاد به شاگرد گفت : شما باید درس دیروز را خوانده باشید.

شماره ۱ میں ''باید'' امر کے معنی میں ہے یعنی تمہیں یہ کام کرنا چاہئے مثلاً نماز پڑھنی چاہئے وغیرہ۔

شماره ۲ میں ''باید'' فعل ماضی کی تاکید کے لئے آیا ہے جسے انجام دیا جانا چاہئے تھا مگر انجام نہیں دیا گیا۔

شماره ۳ میں ''باید'' شک یا گمان کے معنی میں آیا ہے مثلاً آپ نے نماز وقت پر پڑھ لی ہوگی مگر لگتا ہے کہ وقت پر نہیں پڑھی)۔

تمرین ۱

در جمله های زیر " باید " به کار ببرید :

۱ـ لقمان به پسرش گفت : سُخن اندک بگو و خدا را همه جا یاد کن.

۲ـ لُقمان دنیا را زندان و آخرتش را بهشت خود قرارداد.

۳ـ هر که زبانش را نگه ندارد ، پشیمان می شود.

٤ـ شما که به آدمِ دروغگو اِعتماد می کنید.

۵ـ هر که دیگری را خوار نماید خود نیز خوار می شود.

٦ـ هنگام خشم خود را مهار کن تا هیزم جهنم نشوی.لُقمان گفت:

۷ـ رازت را نزد همسرت فاش نکن وبر در خانه ات ننشین.

۸ـ سُفارش پدر مهربان و دلسوز را بپذیرید.لُقمان گفت :

۹ـ به مردم دشنام ندهید که در پاسخ به پدر و مادرت دشنام بدهند.

۱۰ـ لُقمان پیش از آنکه با مردم سخن می گفت با سلام کردن و دست دادن آغاز می کرد.

تمرین ۲

جلوی هریک از کلمات زیر متضاد آنرا بنویسید:

۱	خیانت	عداوت
۲	اساس	پا
۳	خندان	منفور
٤	کله	امانت ، راستی
٥	عزیز	بی پایه
٦	رفاقت	گریان

تمرین ۳

به جای هریک از کلمات زیر، مترادف آن را بنویسید:

۱ـ کشتی نجات ایمان است، وباد بان آن تو کل وساکنان آن شکیبایی است.

۲ـ هر که با همراه بد رفاقت کند سالم نمی ماند.

۳ـ فقر بهتر از این است که ستم کند و سر کشی نماید.

٤ـ از غرور و تکبر و فخر بپرهیزید که همسایه ابلیس در خانه اش هستید.

٥ـ بابزرگ مشورت کنید و از مشورت با کوچک نیز حیا نکنید.

درس ۱۳

آموزِش آشپزِی شِیرِین پلُو (۱)

موادِ لازم برای ٤ نفر:

- برنج = ۰/۵ کیلو
- مرغ = ۸۰۰ گرم
- کره = ۲ قاشق غذا خوری (۲)
- بادام = ۵۰ گرم
- پسته = ۵۰ گرم
- پوست پرتقال = ۱۰۰ گرم
- شکر = ٤ قاشق غذا خوری
- پیازمتوسط = ۲ عدد
- نمک وفلفل = به مقدارِ لازم (۳)
- زعفران = نصف قاشق غذا خوری

۱۔ میٹھا پلاؤ / زردہ ۲۔ کھانے کا چمچہ ۳۔ حسب ضرورت

طرز تهیه : (۱)

برنج را برای مدت دوساعت درآب خیس کنید.مرغ را بشویید و تِکه تِکه کنید.پیاز را خُرد کرده و در روغن سُرخ کنید تا رنگش طلایی شود.سپس مرغ را در پیازِ سرخ شده کَمی تفت بدهید(۲)تا رنگش عوض شود.نمک ، فلفل ویک لیوان آبِ داغ به مُرغ اضافه کنید وروی شعله متوسط برای ۲۰ دقیقه حرارت دهید.درصورت نیازمی توانید کمی آب به آن اضافه کنید تا مواد نسوزد. بعداز ۲۰ دقیقه حرارت ، باید نصف لیوان آب مرغ در ظرف باقی بماند.

سپس استخوان های مرغِ پخته را جدا کنید.مقداری شکر را بایک لیوان آب بجوشانید و۳-۲ قاشق کره ، زعفران ومقداری آب مرغ به آن اضافه کنید وخوب به هم بزنید. (۳)پسته وبادام را از قبل در آب خیس کنید. بعد از خیس خوردن ، پُوست آنهارا بکنید وریزخرد کنید.

پُوست پرتقال را نیزخلال کرده وچند دقیقه در آبِ داغ بِجوشانید. سپس آب تلخ آن را خالی کنید. این کار را چند بار تکرار کنید تا تلخی

۱ـ ترکیب ۲ـ گرم کریں ۳ـ ملائیں

پوست پرتقال گرفته شود(۱).سپس آن ها را یک ساعت درآب سرد
قرارد هید.این کار را نیز چند بار تکرار کنید.در نهایت پوست پرتقال را با
۳ قاشق شکر بپزید و در پایانِ کار آب آن را خالی کنید.
برنج را آبکش کنید.سپس درته یک قابلمه مقداری روغن و کمی
آب داغ بریزید و نیمی از برنج آبکش شده را درقابلمه بریزید.تکه های
مرغ راروی برنج پخش کنید(۲).سپس مقدار دیگری برنج روی مرغ
بریزید.دراین مرحله نیمی از پُوست پُرتقال ، بادام وپِسته را روی برنج
بریزید و روی آنهارا بابقیه برنج بپوشانید.آب مرغ وشکررا که قبلاً تهیه
کرده بودید،روی تمام برنج بریزید.سپس درقابلمه را با دم کنی بپوشانید
(۳) وروی قابلمه قرار دهید ونیم ساعت روی شعلهٔ کم حرارت دهید.
غذا آماده سرو است(۴).شیرین پلُورادر دیش بکشید.سپس
باقیمانده بادام ، پسته و پوست پرتقال را باهم مخلوط کنید وروی شیرین
پلورا با آنها بپوشانید ، یا اینکه می توانید آنها را باهم مخلوط نکنید و بطور
جداگانه روی شیرین پلو را باآنها تزیین کنید.درصورت دلخواه می توانید از
کمی زرشک و هویج پخته شده هم برای تزئین شیرین پلو استفاده کنید.

۱۔ تاکہ کینو کے چھلکے کی کڑواہٹ دور ہوجائے ۲۔ پھیلائیں ۳۔ ڈھانپ لیں ۴۔ کھانا تیار ہے

کلمات مترادف

آموزش	آموختن ، یاد دادن ، تعلیم
آشپزی	طباخی ، عمل آشپزی ، خوراک پزی
آشپز	طباخ ، خوراک پز (باورچی)
آشپز خانه	آنجا که طعام می پزد ، مطبخ (باورچی خانه)
مواد	جمع ماده ، چیز ، شی
لازم	ضروری ، واجب ، ناگزیر
گرم	(گرام Gram)
پُوست	جلد (چھلکا)
متوسط	میانه ، میانه رو ، درمیان ، معتدل
خیس	مرطوب ، تر ، ترشدن
تکه تکه	پاره پاره ، قطعه قطعه
خرد	کوچک ، باریک ، ریز ، ریزه
تفت	گرم ، باحرارت ، باشتاب
حرارت	گرما ، گرمی
اُستخوان	(ہڈی ، کھجور ، خوبانی اور آم وغیرہ کی گٹھلی)

جوشانیدن ▬ بجوش آوردن (اُبالنا)

بهم زدن ▬ منحل کردن ، مخلوط کردن (ملانا)

کندن ▬ جداکردن ، حفرکردن (اکھاڑنا ، الگ کرنا ، اتارنا)

تلخی ▬ بد مزگی ، غیرمطبوع مقابل شیرینی ، بدی

آبکش ▬ ظرفی مِسّین یاچُوبِین با سوراخ بسیار (چھلنی)

پوشانیدن ▬ جامه به تن کسی کردن ، ملبس کردن (پہنانا، ڈھانپنا)

دم کنی ▬ (دم کرنے کا کپڑا ، ٹی کوزی)

دلخواه ▬ مطلوب ، آرزو و مراد دل ، خواسته

سرو کردن ▬ فراهم کردن ، پیشخدمتی کردن

دِیش ▬ ظرف ، سینی (ڈش)

زرشک ▬ زرشک (barberry)

دم کردن ▬ (چائے ، قہوہ اور چاول وغیرہ کو پکنے کے بعد دم پر رکھنا)

تزئین کردن ▬ آراستن ، زینت دادن ، آرائیش دادن

کلمات متضاد

خیس	▬	خشک ، بی نم
آب داغ	▬	آب سرد ، آب خنک
گرمی	▬	برودت ، سرما ، سردی
اضافه کردن	▬	کم کردن ، کاستن
پخته	▬	خام ، نپخته ، نارس
نهایت	▬	ابتدا ، بدایت ، آغاز
خالی کردن	▬	پر کردن ، نهادن
پایانِ کار	▬	آغازِ کار ، ابتداء کار
مخلوط کردن	▬	جداکردن ، دور کردن ، منفصل کردن

لبخند :

داماد شدن مُلا : روزی ازملا نصیرالدین پرسیدند:
شماچند سالگی داماد شدید؟ مُلا گفت به خدا یادم
نیست چونکه آن زمان هَنُوز به سِن عقل نرسیده بُودم!

تمرین ۱

به جای هریک از کلمات زیر، مترادف آن را بنویسید:

برنج را قبل از پُختن برای مدت دوساعت خیس و پیاز را در روغن سُرخ کنید تا رنگش طلائی شود. فلفل و یک لیوان آبِ داغ به مرغ اضافه کنید و رُوی شعله برای ۲۰ دقیقه حرارت دهید. پُوست پُرتقال را چند دقیقه درآبِ داغ بجوشانید سپس آبِ تلخ را خالی کنید. آبِ مرغ و شکر را روی تمام برنج بریزید. سپس درِقابلمهِ را با دم کنی بپوشانیدو نیم ساعت روی شعلهٔ کم حرارت دهید.

تمرین ۲

به جای هریک از کلمات زیر، متضادآن را بنویسید:

برنجِ خیس را در آبِ گرم بریزید و پُوست پسته و بادام را از قبل از خیس کردن بِکنید و ریزخرد کنید و پوست پرتقال را با ۳ قاشق شکر بپزید و در پایانِ کار آن آب را خالی کنید. بادام، پسته و پوست پرتقال باقی مانده را باهم مخلوط نکنید و بطور جداگانه روی شیرین پلو را با آنهائین کنید.

درس ۱۴

۱ـ اسمِ مَصدر

[فعل حال + ...ش = اسم مصدر(۱)]

رو	+	ـِـ ش	=	روِش
بین	+	ـِـ ش	=	بینِش
دان	+	ـِـ ش	=	دانش
پُرس	+	ـِـ ش	=	پُرسش

- از روِش سخت معّلم، بچه های مدرسه نگران بودند.
- ارزِش هر کس طبق دانش و بینش اوست.
- شما تا به حال جوابِ پرسشِ من را جواب نه داده اید.

۱ـ مصدر میں فعل اور عمل کا معنی اور اسم مصدر میں فعل کے اسم کا معنیٰ پایا جاتا ہے۔

۲۔ اسم فاعل مُرَکب

[اسم + فعل حال = اسم فاعل مُرَکّب(۱)]

بچه	+	دار	=	بچه دار
اشک	+	بار	=	اشکبار
فارسی	+	دان	=	فارسی دان
قلم	+	دان	=	قلمدان

- بیشترِ دوستانم بچه دار هَستَند ولی مَن هنوز بچه ندارم.
- چشمانِ مادرِ پروین به حالِ دُخترش گریان و اشکبار بود.
- ۱۹۹۶ء سالِ در گذشت فیزیکدان مشهور محمد عبدالسَّلام است.
- علامه اقبالؒ، فیلسوف و شاعر بزرگ بود.
- بِیشترِ دُکانداران این بازار رشته دارِ آن آقا هستند.
- مردم هند غذای فلفل دار و چای شکربار مصرف می کنند.
- بوعلی سینا، ریاضی دانِ مشهورِ ایرانی، عربی دان هم بود.

۱۔ اسم فاعل مرکب وہ اسم ہے جس کا پہلا حصّہ صفت یا اسم اور دوسرا حصّہ فعل حال ہوتا ہے۔

۳- پسوند ... ستان

[گل + ...ستان = گلستان]

بیمار	+	..ستان	=	بیمارستان
قبر	+	..ستان	=	قبرستان
چمن	+	..ستان	=	چمنستان
ترک	+	..ستان	=	ترکستان

- بیمارستانِ جناح یکی از بزرگ ترین بیمارستانهای کراچی است.
- کودکان درچمنستان درحالِ بازی بودند که مادربه دیدن آمد.
- وادی السَّلام نجف اشرف ، قدیم ترین قبرستان جهان است.
- درکراچی گلستانهای قشنگ خیلی کم دیده می شود.
- افغانستان کشورِ مسلمان و همسایه پاکستان و ایران است.
- باغ بهارستان محله ایست که در مرکز تهران قرار دارد.
- قبرستان را در فارسی گورستان و مزارستان هم می گویند.
- زمینی راکه دارای شوره است ، شورستان می گویند.

٤- پسوند ... گاه

[دانش + گاه = دانشگاه]

خواب	+	گاه	=	خوابگاه
آرام	+	گاه	=	آرامگاه
فرود	+	گاه	=	فرودگاه
فروش	+	گاه	=	فروشگاه

- فروشگاه امام رضا(ع) بزرگترین فروشگاهِ مشهد است.
- فرودگاه کراچی شُلوغ ترین(۱) فرودگاهِ پاکستان است.
- آرامگاه (۲) محمد علی جناح در شهرِ کراچی قرار دارد.
- ماشینم درتعمیرگاه(۳)نزدیک میدان نشترپارک است.
- اِیستگاه (٤)قطار و اِیستگاه اتوبوس روبروِیِ هم دیگر هستند.

۱- مصروف ترین ۲- مزار/قبر ۳- ورکشاپ ٤- اسٹیشن/ اڈہ

۵- پسوند ... تنوین

[حقیقت + ـًن = حقیقتاً]

حدود	+	ـًن	=	حدوداً
قانون	+	ـًن	=	قانوناً
کامل	+	ـًن	=	کاملاً
اتفاق	+	ـًن	=	اتفاقاً

- جمعیت(۱)پاکستان حُدُوداً ۱۸۰ مِیلیُون نفراست.
- سیگار کشیدن درمراکز عمومی(۲) قانوناً ممنوع است.
- ما کاملاً باید به دستورات اِسلامی پایبند شویم.
- تمامِ وعده های سیاست مداران (۳) دروغ است.
- سُخن شُما واقعًا راست و درست بود.
- معمولاً هوای کراچی معتدل (٤)است.
- آمبولانس مریض را فوراً به بیمارستان رساند(۵).

۱- آبادی ۲- پبلک مقامات ۳- سیاست دان ٤- میانه ۵- پہنچایا

تمرین ۱

برای هر یک از واژه های زیر یک جمله بنویسید:

۱	خواهش	....
۲	ریزش	....
۳	رازدان	....
٤	قدردان	....
٥	نوک دار	....
٦	عزادار	....
۷	دنیا دار	....
۸	پُر بار	....
۹	سنگ بار	....
۱۰	شبستان	....
۱۱	مستان	....
۱۲	پناهگاه	....
۱۳	داد گاه	....

درس ۱۵

فعلِ معلوم و مجهول

- قانون ، بزرگ ترین کتابِ پزشک درزمانِ خود شناخته شده بود.
- کتاب " قانون" در طب به زبان فارسی ترجمه شده است.
- این کتاب دربسیاری از دانشگاه های غرب تدریس می شود.
- آب لباس کثیف را پاک می کند.
- لباس کثیف بتوسط آب پاک می شود.
- گفته است که : " نابُرده رنج گنج مُیّسرنمی شود" (۱)
- دزد تمامِ وسایل و اسباب خانهٔ برادرم را دزدید.
- تمامِ وسایل واسباب خانهٔ برادرم دُزدیده شُد.

۱ـ یعنی تارنج وزحمت نبری نعمت نیابی،سودبردن نتیجه زحمت ورنج عمل است.

تمرین ۱

جمله های زیر را به صورت "مجهول" باز نویسی کنید:

۱ـ ۳۲ سال پیش ، امام خمینیؒ در ایران انقلاب آورد.

۲ـ عبدالرحمن شرفکندی کتاب" قانون "را به زبان فارسی ترجمه کرد.

۳ـ در سال ۱۹٤۷ میلادی ، قائداعظم پاکستان را به وجود آورد.

٤ـ آسیاب گندم را به آرد و نانوا آرد را به نان تبدیل می کند.

۵ـ مردم از قدیم گفته اند: "چُوب خدا صِدا نداره ، هر که بِخوره دوا نداره"

٦ـ دکترعبدالقدیرخان مُدتها از عمرخود را صرفِ تحصیل فیزیک کرد.

۷ـ در هند بالغ بر ۵۰ میلیون میمونها (۱)زندگی می کنند.

۸ـ در پوسیدَگی(۲) دندان دُودِ سِیگاربیشتر از مواد قندی نقش دارد.

۹ـ انسان بعدازدست دادن ۱٪ از آب بدن احساس تشنگی می کند.

۱۰ـ قلب انسان روزانه ۱۰۰۸۰۰ بار می تَبَد.(۳)

۱ـ بندر ۲ـ پوسیدن = گلنا ، سڑنا ۳ـ تبیدن = دھڑکنا

درس ۱۶

فعلِ سَبَبی

مصدر		مصدر سببی	معنیٰ	ماضی مفرد
خوردن	=	خورانیدن	کھلانا	خورانید
نوشیدن	=	نوشانیدن	پلانا	نوشانید
پوشیدن	=	پوشانیدن	پہنانا	پوشانید
خوابیدن	=	خوابانیدن	سُلانا	خوابانید

- مادر بچه اش را غذامی خوراند. (ماں اپنے بچے کو کھانا کھلاتی ہے)
- من دوستِ مریضم را دوا نوشانیدم. (میں نے اپنے بیمار دوست کو دوا پلائی)
- شُما این چادر را به دُخترتان بپوشانید. (آپ اپنی بیٹی کو یہ چادر پہنائیں)

تمرین ۱

جمله های زیر را بااستفاده از "فعلِ سَبَبی" باز نویسی کنید:

مثال : بچه ها از سگ می ترسند.

سگ بچه ها را می ترسانید.

۱ـ شاگردها ازمُعَلّم گریختند. (۱)

۲ـ بچه ها ساعت نُهِ شب با مادرِشان خوابیدند.

۳ـ قمر به خاطرمریضی تمامِ شب را اِیستاده گذارد. (۲)

٤ـ شاگردان از رَد شُدن در اِمتحان می تَرسند.

۵ـ نِصفِ عُمرِ نیلسن مَندیلا در زندان گذشت.

٦ـ ازاین بیمارستان به مردم فایدۀ زیادی رَسیده است .

۷ـ مُعَلّم به بچه ها دَستورِ نشستن را داد.

۸ـ شهریار باعث شُد که پیغامِ وزیر را به من برسد.

۱ـ گریختن = فرار کردن ، مصدر سببی = گرِیزَانِیدن ، ماضی = گریزانید

۲ـ گذاردن = شب بسر بردن ، مصدر سببی =گذرانیدن ،ماضی=گذارنید

تمرین ۲

به فارسی بنویسید :

۱۔ کیا تم نے بچوں کو صاف ستھرے کپڑے پہنائے؟

۲۔ منوچہر نے دلچسپ لطیفے سنا کر سب کو ہنسایا۔(۱)

۳۔ بچے کیوں رو رہے ہیں؟ انہیں کس نے رُلایا؟(۲)

٤۔ چور نے پہلے پیسے پھر گھر کا سارا سامان چُرایا۔

۵۔ استاد نے بچوں سے املاء کیوں نہیں لکھوایا؟(۳)

٦۔ طاہر نے اسلم تک میرا پیغام کب اور کیسے پہنچایا؟

۷۔ باورچی نے مہمانوں کو پلاؤ اور زردہ پکا کر کھلایا۔

۸۔ ماں نے بچوں کو رات نو بجے سلایا اور صبح سات بجے اُٹھایا۔

۹۔ علامہ اقبالؔ نے جوانوں کے جذبوں کو جگایا۔

۱۰۔ اس نے مجھے اپنے گھر میں قریب دو گھنٹے انتظار کروایا۔(٤)

۱۔ ہنسانا = خندانیدن ۲۔ رُلانا = گریاندن ۳۔ املاء = دیکته

٤۔ انتظار کروانا = انتظار دادن

تمرین ۳

جلوی هریک از کلمات زیر مترادف آنرا بنویسید:

۱	جایگاه	بشارت
۲	طینت	گیتی ، دنیا
۳	مُژده	طاقت ، توانائی
٤	روزگار	زیرک ، زیبا
٥	تاب	خلقت ، جبلت
٦	ظریف	مقام ، مرتبه

۱- علاماتِ تصغیر

شهر	+	ک	=	شهرَک	چھوٹا شہر
پسر	+	ک	=	پِسرَک	چھوٹا بچہ
دریا	+	چه	=	دریاچه	چھوٹا دریا
کتاب	+	چه	=	کتابچه	چھوٹی کتاب

- دریایِ نیلم دریاچهٔ کشمیر است.
- این پسرَک چرا گریه می کند؟
- نزدِ شما چندتا کتابچه و دفترچه است؟
- اسمِ این شهرک نواب شاه است.

۲- صفتِ فاعلی

[اسم/فعلِ حال + ان = صفت فاعلی]

حیله	+	گر	حیله گر	بہانے کرنے والا
آغاز	+	گر	آغازگر	شروع کرنے والا
ستم	+	گر	ستم گر	ظلم کرنے والا
تاب	+	ان	تابان	چمکنے والا
لرز	+	ان	لرزان	لرزنے والا
خند	+	ان	خندان	ہنسنے والا

- بچه ها شتابان از مدرسه به خانه می روند.
- شب درآسمان ماه وستاره ها درحال تابان دیده می شوند.
- مُعلم مانند شمعِ فروزان است.
- کوثرعباس با صُورتِ خندان ما را خوش آمدید گفت.
- دُخترک درحالِ لرزان از خواب بیدار شد.
- صدامِ ستمگر ، هزاران نفر را درخاک وخون کشاند.

درس ۱۷

سفر نامۀ ایران

قسمت شد و درتابستانِ سال ۲۰۱۱ میلادی با دُوستان ، آقایان فیاض روحانی و علی محمد رحمانی ، مشرف شدیم خدمت حضرت امام رضا علیه السلام درمشهد و حضرت معصومه سلام الله علیها درقم.

رُوزسه شنبه ،اوّل ماه ژوئن حدودِ ساعت ۹ صُبح همراهِ آقای علی محمدرحمانی برای گرفتنِ ویزا به سفارت خانه جمهوری اسلامی ایران کراچی رفتم وبعداز گرفتن ویزا ، عصرِ پنج شنبه مابا هواپیمایِ جمهوری اِسلامی اِیران عازمِ تهران شُدیم.بعد از سه ساعت ونیم پرواز، هوا پیمابه وقت ۸ شبِ مَحلّی به فُرودگاهِ بین المللی امام خمینیؒ تهران فرُود آمد. یک شب در تهران قیام کردیم ورُوزِ دیگربعد از زیارتِ امام زاده شاه عبدالعظیم فرزند عبدالله‌الحسنی، حرم حضرت امام خمینیؒ ، بانی

جمهوری اسلامی ایران و بِهشت زهراً ، به سمتِ قُم المقدسه که در ۱۴۰ کیلومیتری جنوب شهرِ تهران قرار دارد ، حرکت کردیم.

قم ، جای مدفن حضرت معصومه دُخترِحضرت امام موسٰی کاظم و خواهرِامامِ هشتُم علیهما السلام ، وبیش از ۴۰۰ امام زادگان است . ازجُمله جاذبه های شهرِ قم، مسجدِ امام حسن عسکریؑ ، مسجدِاعظم ، مسجدِ جمکران ، مسجد جامع (مصلٰی بزرگ) قدس ومسجد امام حسن مجتبٰیؑ وبُودن یکی از دُو شهرِ مُهّم مَرکزِ فِقه شیعه می باشند.

وقتی به قم رسیدیم اسباب را در هتلِ نزدیک حرم گذاشتیم و در اَوّلین فُرصت خُودِمان رابرای زیارت حرم حضرت معصومهؑ رسا ندیم. وبا ذکرصلوات وخواندن" اذن دخول" داخلِ حرم شُدیم و زیارت ، نمازِ زیارت و نمازِ ظُهروعصر را دَر حرم خواندیم . بعد برای صرف نهار و استراحتِ مُختصری به هُتل بر گشتیم .حدود ۳/۳۰ بعد ازظهریک تاکسی اجاره کردیم و برای زیارت امام زادگان ، اطراف قُم رِفتیم.

روزِ دیگر نمازِصُبح را درحرم خواندیم وبعد ازصرفِ صُبحانه

ساعتِ ۸ بامداد به دیدن آیاتِ عِظام ، آیت الله ناصرمکارم شیرازی ، آیت الله وحید خراسانی و آیت الله جعفر سبحانی رفتیم .اوّل درخدمت آیت الله ناصر مکارم شیرازی که یکی ازمراجع گرانقدرِجهان تشیّع است، مشرف شدیم.ایشان از دوران جوانی قلم به دست گرفته وکتاب هایی در رشته های گوناگون نوشته است.از تالیفات و آثار ایشان تاکنون ۱۳۰ جلد کتاب به چاپ رسیده است . مهمترین اثرِ وَی کتاب "تفسیرنمونه" است که به چند زبان زندهٔ دنیا ودر اُردو نیز تَرجُمه شُده اَست.

روزی دیگرقرار بود به مراکز دیدنی وسیاحتی اطرافِ قُم برویم ولی چون آقای روحانی می خواست روزِ ولادتِ حضرت امام رضا علیه السلام در مشهد باشیم ، رفت وبِلیط قطارِ قُم تا مشهد را آورد. قبل از غروب آفتاب سوغات قم واساس مورد نیاز سفرِمشهد راخرید کردیم و بعد از نماز مغرب و عشاء به طرفِ مسجد جمکران رفتیم.

شَبِ چهارشنبه بُود، صحن وداخل مسجد از مرد و زنِ دُور ونزدیک پُرشده و از صدای زمزمهٔ دعای توسّل ومناجات ،حال و هوایِ

جمکران پُراز معنویت شده بود. ماهم بعدازخواندن دو رکعت نماز تحیت، دُعا و دُورکعت نمازِ اِستغاثه به امامِ زمان علیه السلام، ۱۰/۳۰ شب به طرف هتل برگشتیم.

روزی بعد، قبل از سفر مشهد، برای ملاقات به دُوستان و طلاب پاکستانی که درقُم مشغول درس هستند، رفتیم وساعت ۸/۳۰ شب با قطار به سمتِ شهرِ حضرت علی ابنِ موسیٰ الرضاؑ حرکت کردیم و بعد از ۱۲ ساعت سفر، ۸ صبح واردِ اُستانِ خراسان رضوی شدیم. آقای روحانی یک تاکسی آورد وما را مُستقیم به هُتل خراسان، رُوبرویِ حرم راهنمایی کرد. هُتل یکسری جدید و تمییز بُود و از پنجره هایی اُتاقها گنبد طلائی حرم امام رضاؑ دیده می شُد. اسباب را در اُتاق گذاشتیم و بعد از غُسل و پُوشِیدن لباس صاف و تمییز خرامان به سمتِ حرم حرکت کردیم. قریب به سه ساعت مشغولِ دُعا ومناجات و نماز بودیم که صدای آذان نماز ظهرین بُلند شد. بعداز نماز، آقای روحانی دُنبال دعوت نامۂ مهمانسرای حرم رفت تا مهمانِ سُفره مُتبرک حضرت رضاؑ شویم. طبق

گزارش رئیس اداره تسهیلات زائران حرم مطهر رضوی ، مهمانسرائی حضرت، درروزهای نوروزی ۸ تا ۱۰ هزار و رُوزهای عادی ۶ تا ۷ هزار زائران را پذیرائی می کند. خدمت گذاران متین ومهربانِ مهمانسرا مارابا زائرانِ دیگربا غذا های خوشمزه ،خوشرنگ وخوشبودار پذیرائی کردند.

پنج شبانه روزغیر از کارهای واجب واستراحتِ لازمی خودمان را درحرم ملکوتی امام هشتم ، مشغول به دُعا وعبادت واستغفار ساختیم و روزِ ششم به دیدن مراکزتاریخی ، موزۀ رضوی وزیارت مزارات اصحاب وخادمین علی ابن موسیٰ الرضا (ع) دراطرافِ مشهد رفتیم که شرح بعضشان درج ذیل است.

۱ـ درجنوب حرم علی ابن موسیٰ الرضا علیه السلام مسجدی به نام مسجد گوهرشاد ساخته شده است. این مسجد به دستورِ گوهرشاد آغا، همسرِشاهرُخ از پاد شاهانِ تیموری بنا شده است. به دلیل ظرافت وزیبایی کاشی کاری واسلوب معماری مسجدگوهرشاد ازنفیس ترین شاهکارهای معماری ایرانی به شمار می رود.

۲- در شش کیلومتری شمال غربی مشهد، آرامگاه باشکوه خواجه ربیع واقع است. خواجه ربیع جزء تابعین اصحاب پیغمبر اسلامؐ است. در اوائل حکومت حضرت علی علیه السلام در ری حکومت داشت و در جنگ صفین همراه سپاهیان امیرالمومنینؑ علیه معاویه جنگید.

۳- در کنارِ جادّه مشهد-تهران و به فاصله ۱۲ کیلو متری از مشهد، آرامگاهِ خادمِ امام رضاؑ، خواجه اباصلت هرویؒ به چشم می خورد. زائرین پیش از آنکه به شهر درآیند و به خدمت امام برسند، برسرِ مزارِ وی ساعتی توقف می کنند و به این "بندهٔ صالح خدا" دُرود می فرستند. وفاتِ اباصلت ۳۴ سال پس از شهادت امام رضا(ع) نوشته اند.

٤- در جادّه مشهد-تهران، ۳ کیلومتر که از خواجه اباصلت می گذریم، به آرامگاهِ خواجه مراد یکی دیگر از نزدیکانِ امام رضا علیه السلام می رسیم. در کنارِ آرامگاه وی که در دُور اُفتاده کُوه قرار دارد، چند درخت و یک چشمه آب است.

۵- در فاصلهٔ بیست کیلو متری شهرِ مشهد به رُوستای طُوس مزار

حکیم ابوالقاسم فِردوسی واقع است. فِردوسی داستان های زیادی مانند بیژن ومنیژه ، رستم واسفندیار وداستان رستم وسهراب رانوشت. وِلی دستهٔ مایهٔ اُو در سرایش شاهنامه شده است که از شاهکارِ مُسلّمِ ادبیات جهان به شمار می رود.

روزِ هفتم بازارِ بزرگِ امام رضاً رفتیم وبرای فامیل وهمبستگان خودمان سوغات(انگشتر، مهر، تسبیح،چندتا لباس زنانه ومردانه ومقداری تبرکات مشهد)خرید کردیم . روزی بعد آقای فیاض روحانی دوباره به تهران برگشت و با هوا پیما به سمت کراچی پرواز کرد ولی بنده احقر وآقای علی محمدرحمانی به زمینی از مسیر زاهدان - تافتان، طرف مَرز پاکستان حرکت کردیم و بعد از سه شبانه روزسفر به کراچی رسیدیم.

کلمات مترادف

وقت محلی ▬ (مقامی وقت)

بین المللی ▬ میان ملت های مختلف (بین الاقوامی)

فرود آمدن ▬ پایین آمدن (اُترنا)

مدفن ▬ جای دفن ، محل دفن

جاذبه ▬ جذب کننده ، بخود کشنده

اذن دخول ▬ اجازه داخل شدن

صرف شدن ▬ خرج شدن ، مصرف شدن

استراحت ▬ راحت ، آسایش ، راحت کردن ، آسایش یافتن

اجاره کردن ▬ بمزد گرفتن (کرایہ پر لینا)

اجاره دادن ▬ بمزد دادن ، وا گذاشتن (کرایہ پر دینا)

بامداد ▬ صبح ، صبح زود

آثار ▬ جمع اثر ، نشانه ها

بلیط / بلیت ▬ (بس ، ریل یا ہوائی جہاز وغیرہ کا ٹکٹ)

زمزمه کردن ▬ ترنم کردن ، دعا یا آواز آهسته خواندن

حال وهوا ▬ فضا / ماحول کی کیفیت

نمازِ تحیت ▬ (مستحب نماز جو مسجد یا حرم میں داخل ہونے کے بعد پڑھی جاتی ہے)

نمازِ استغاثه ▬ نمازِ فریاد / داد رسی ، نمازِ دادخواهی

سُفره ▬ دستار خوان (دسترخوان)

تسهیلات ▬ جمع تسهیل ، سهل کردن ، آسان کردن

عادی ▬ طبق معمول ، متداول

پذیرائی کردن ▬ قیام کردن به خدمت مهمان

شبانه روز ▬ شب و روز ، بیست و چهار ساعت (رات دن)

موزه ▬ جای مجموعه آثار هنری و باستانی (عجائب گھر)

ظرافت ▬ زیبایی ، خوشگلی ، زیرکی ، خوش طبعی

کاشی کاری ▬ عمل و شغل کاشی کار (ٹائلوں کا کام)

سرایش/سراییدن ▬ سرودن ، شعرخواندن ، شعر گفتن

مرز ▬ حد ، سرحد

سوغات ▬ تحفه ، هدیه ، ره آورد

احقر ▬ حقیر تر ، کوچک تر

موردِ نیاز ▬ مورد ضرورت ، مورد حاجت (ضرورت کی)

اُستان ▬ ایالت (صوبہ)

کلمات متضاد

قسمت شُد	قسمت نشُد ، نصیب نشُد
تابستان	زمستان
مختصر	مفصَّل ، دراز ، طویل
مشرف شدن	مرخص شدن ، از حضور کسی بیرون آمدن
پُر کردن	خالی کردن
مستقیم	کج ، غیر مستقیم
متبرک	منحوس ، بد اختر ، شوم
خوشمزه	بی مزّه ، بی طعم ، بد طعم
خوشبو	بدبویی ، بوی بد
جنوب	شمال
توقف کردن	توقف نکردن ، کوچ کردن
دور افتاده	قرب وجوار ، نزدیک ، پیوسته
شاهکار	کار کوچک وبی قیمت
روستایی	شهری ، اهل شهر
جنگ	صلح ، آشتی ، امن

تمرین ۱

جلوی هریک از کلمات زیر متضاد آنرا بنویسید:

۱	روستایی	زمستان
۲	توقف کردن	دراز ، طویل
۳	مستقیم	بی مزّه
٤	مختصر	کوچ کردن
٥	خوشمزه	شهری
٦	تابستان	کج

تمرین ۲

جلوی هریک از کلمات زیر مترادف آنرا بنویسید:

۱	بامداد	سرحد
۲	فرود آمدن	ایالت
۳	مرز	شعر گفتن
٤	سوغات	صبح زود
٥	اُستان	پایین آمدن
٦	سراییدن	تحفه

تمرین ۳

از کلمات زیر اسم فاعل مرکب بسازید:

گهر	....	راز	....
عیب	....	اسف	....
نیکو	....	دنیا	....

تمرین ۴

از کلمات زیر صفت فاعلی بسازید:

گریه	....	خیانت	....
افروز	....	فروش	....
جلوه	....	آغاز	....

تمرین ۵

از کلمات زیر اسم مصدر بسازید:

شور	....	رو	....
کوش	....	پیچ	....
پز	....	کوب	....

درس ۱۸

منقبت

بَر آی اِی آفتابِ بُرجِ توحید
دَرآ رَاز اَبرِ غیبت قُرصِ خورشید

تمامِ اَنبیاء در اِنتظارَند
به عدل و دَادِ تُو اُمِیدوَارَند

تُو هَستِی قائم بِالحَق مِنَ الحَق
تُو هَستِی علمِ محض و عَدلِ مُطلَق

به تُو ختم شُد طُومارِ اِمامَت
قِیامِ تُو کُند بَر پا قِیامَت

بِتَابَد آیهٔ نُور اَز جَبینَت
دَرآید دَستِ حَق اَز آستِینَت

مُبارک بَرتُو باد اِین تاجِ اِقبال
خطابِ سیِّدِی ! اَز صادِقِ آل

کُند مُوسیٰؑ تمّنایِ مقامَت
مَسِیحاً، جان بکف اندرسپاهت

شَوَد پِیرِ زمانه هَر جوانی
زَمان شُد پِیرواَمّاتُوجوانی

تُو هَستی پیشوایِ اَهلِ عالَم
مِامِ حِضرَتِ عِیسیٰ ابنِ مریَم

خلافَت اَز خُدای حَیّ قیُّوم
بنام نامِیِ تُو گشت مختُوم

زِصِدق وعدلِ جانت را سرشتند
"وتمّت" را بنام تو نِوِشتَند

(آیت اللہ وحید خراسانی)